REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R. N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ٭ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO. P.G.D.P. 6

جلد ۳۸ — شمارہ ۲۵

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly "BADR" Qadian - 143516 -

ایڈیٹر:— عبد الحق فضل

نائب:— قریشی محمد فضل اللہ

شرحِ چندہ: سالانہ ۶۰ روپے، ششماہی ۳۰ روپے، ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۲۵۰ روپے۔ فی پرچہ ایک روپیہ پچیس پیسے

ہفت روزہ بدر قادیان — ۱۴۳۵۱۶

۱۷ ذیقعدہ ۱۴۰۹ ہجری — ۲۲ احسان ۱۳۶۸ ہش — ۲۲ جون ۱۹۸۹ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۷ احسان (جون) سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ حضور انور جشنِ تشکر کے سلسلہ میں بیرون ملک تشریف لے جا رہے ہیں۔

احباب کرام التزام کے ساتھ جان و دل سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں معجزانہ فائز المرامی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

فرماتے ہیں:—

"میں اس وقت اپنی جماعت کو جو مجھے مسیح موعود مانتی ہے۔ خاص طور پر سمجھاتا ہوں کہ وہ ہمیشہ ان ناپاک عادتوں سے پرہیز کریں۔ مجھے خدا نے جو مسیح موعود کر کے بھیجا ہے۔ اور حضرت مسیح ابن مریم کا جامہ مجھے پہنا دیا ہے اسلئے میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو۔ اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو۔ کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جسمیں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو۔ ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں! بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کیلئے ہے جو خدا میں ہے۔ اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی۔ اور نہ آئندہ ہو گی۔ بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو۔ تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے۔ اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو۔ اور ہمدردِ نوع انسان ہو جاؤ۔ اور خدا میں کھوئے جاؤ۔ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو۔ کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں۔ اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو ترقی کرو۔"

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۱۵)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام تہنیت

ہدیۂ عید الفطر کے جواب میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

لندن
۱۰-۵-۸۹

پیارے مکرم ناظر اعلیٰ قادیان۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپکی طرف سے عید مبارک کی تار موصول ہوئی خیر مبارک عید مبارک سب کو مبارک اللہ تعالیٰ آپ سب کو حقیقی خوشیاں عطاء فرمائے اور بے حساب رحمتوں اور برکتوں سے نوازے نئی صدی میں نئے ولولہ سے خدمتِ دین کی توفیق عطاء فرمائے۔ تمام احباب کو میرا محبت بھرا سلام دیں۔ الحمد للہ۔ مغربی جرمنی کا جلسہ غیر معمولی برکتوں کا حامل ہوا۔ والسلام خاکسار:—

مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر سے شائع کیا؛ پروپرائٹر۔ نگران بورڈ بدر قادیان ؛

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہفت روزہ بدر قادیان
۲۲؍احسان ۱۳۶۸ہش

وہ شخص انسان ہی نہیں جس میں ہمدردی کا مادہ نہ ہو
(انذار صفحہ ۲۳)

جشنِ تشکر کا وقار اور علماءِ سوء کا ظالمانہ کردار

اللہ تعالیٰ نے انسانی سرشت میں ہمدردی اور محبت کا بے پناہ جذبہ ودیعت فرمایا ہے۔ بازار میں چلتے چلتے اگر کوئی آدمی غش کھا کر گر جاتا ہے تو ہر شخص اس کی مدد کے لئے لپک پڑے گا۔ کوئی پانی لا رہا ہوگا۔ کوئی دودھ پلا رہا ہوگا۔ کوئی ڈاکٹر کو بلا کر لے آئیگا لطف کی بات یہ ہے کہ ایسے موقعہ پر کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا کہ بیہوش ہونے والے کا مذہب اور عقیدہ کیا ہے۔ یہ سب کچھ انسانی ہمدردی کے جذبہ سے ہی منصۂ شہود پر آ رہا ہوگا ؎

تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک
جس سے ہے شورِ محبت عاشقانِ زار کا　(درثمین)

اسلام نے اس خوابیدہ جذبۂ ہمدردی اور محبت کو نہایت حکیمانہ انداز سے بیدار کیا ہے اور اسے انسان کی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے ہم آہنگ اور مربوط کر کے انسانی اعمال و کردار میں ایک لازوال حسن پیدا کر دیا ہے۔

مثال ملاحظہ فرمایئے!:-

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِينًا وَّيَتِيمًا وَّأَسِيرًا (الدھر)۔ یعنی خدا کے نیک بندے وہ ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ اس آیت کریمہ میں بھی یہی بات قابلِ غور ہے کہ اس عمل کے ساتھ کسی مذہب یا عقیدہ کی شرط نہیں رکھی گئی۔ ہر مذہب و عقیدہ بلکہ دہریہ تک کو کھانا کھلانے کا مستحق سمجھا گیا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کی زیر قیادت عالمگیر جماعت احمدیہ زمین کے کناروں تک جو جشنِ تشکر منا رہی ہے۔ اس میں بے مثال اشاعت قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے علاوہ بالخصوص غرباء یتیمی اور قیدیوں کو کھانا کھلانے اور ان میں تحائف تقسیم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اور اس آیت کریمہ کے منطوق کے مطابق بلا امتیاز مذہب و ملت یہ خدمات انجام دی جا رہی ہیں۔ اور یہ دیکھ کر اس نیکی کی عظمت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ چودہ سو سال میں پہلی مرتبہ اس آیت کریمہ پہ عالمگیر اور اجتماعی سطح پر یہ عمل ہو رہا ہے۔ آج ہر احمدی چھوٹا بڑا عورت مرد سب مل کر زمین کے کناروں تک یہ جشنِ تشکر منا کر ایک عجیب مسرت اور انبساط محسوس کر رہے ہیں ؎

رنگ محفل چاہتا ہے اب مکمل انقلاب
چند شمعوں کے بھڑکنے سے سحر ہوتی نہیں

نوابشاہ پاکستان کے مقام نوابشاہ میں بھی جماعت احمدیہ نے اسی انداز سے جشنِ تشکر منایا مگر جیسا کہ "بدر" کی اسی اشاعت میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس نیکی کے عوض میں وہاں کے درندہ صفت علماء نے خوش ہونے کی بجائے کہ قرآن کریم کی آیت پر بے مثال عمل ہو رہا ہے۔ الٹا عوام کو مشتعل کر کے جنگلی درندوں کی طرح احمدیوں پر حملہ کر دیا افسوس اس بات کا ہے کہ ایک پڑھے لکھے غیر احمدی مسلمان ڈاکٹر نے بھی ان درندہ صفت علماء کا اس قدر اثر لیا کہ ایک زخمی احمدی کا علاج کرنے سے انکار کر دیا۔ حالانکہ ڈاکٹروں سے حلف لیا جاتا ہے کہ وہ غیر جانبدار رہ کر اپنے اس معزز پیشہ کے فرائض انجام دیں گے۔ اس کے تین دن بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ گرفت ہوئی کہ سندھیوں اور غیر سندھیوں کے جھگڑے میں چھ آدمی ہلاک ہو گئے جن میں سے تین اس شخص کے قریبی رشتہ دار تھے جو مسجد احمدیہ پہ حملہ کرنے میں پیش پیش تھے ؎

ظلم کی کھیتی کبھی پھولتی نہیں

بہر حال پاکستانی احمدیوں کی حفاظت کے لئے احباب کرام خصوصی دعائیں جاری رکھیں ؎

خوشیوں کے ساتھ غم بھی ملے ہیں تو کیا ہوا
شبنم کے اشک بھی تو ہیں گل کی ہنسی کے ساتھ

ان حالات میں بھی اسلام کی صداقت کی بہت بڑی دلیل ہو جزن دکھائی دیتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اسلام کا صرف نام اور قرآن کے الفاظ باقی رہ جائیں گے۔ بڑی عظیم الشان ان کی مساجد ہوں گی مگر ہدایت سے خالی۔ ان کے علماء سطح زمین پر بدترین مخلوق ہوں گے۔ انہیں میں سے فتنہ اٹھے گا۔ اور انہی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔ چنانچہ شاعر مشرق علامہ اقبال کی روح چیخ اٹھی کہ یہ حدیث پوری ہو گئی اور فرمایا ؎ دین ملا فی سبیل اللہ فساد　اور فرمایا کہ ؎

ایسے بگڑے ہیں ہمارے یہ فقیہانِ حرم　خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

نیز فرمایا ؎

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر　اور تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

ان بدترین علماء کے مورث اعلیٰ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری نے اپنی عمر کے آخری حصہ میں تسلیم کر لیا تھا کہ:-

"سچی بات یہ ہے کہ ہم میں سے قرآن مجید اٹھ چکا ہے۔ فرضی طور پر ہم قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں۔ مگر واللہ دل سے اسے معمولی اور بہت معمولی اور بے کار کتاب جانتے ہیں۔"

(اہلحدیث ۱۴؍جون ۱۹۳۰ء)

ہم جانتے ہیں کہ غیر احمدی مسلمانوں میں بھی ایسے علماء اور صحافی بکثرت موجود ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ قرآن کریم میں فتنہ و فساد ظلم و تشدد اور دوسروں پر زیادتی کرنے کی سخت مذمت کی گئی ہے (ایسے علماء ہماری اس تحریر کے مخاطب بھی نہیں ہیں) ان سے ہماری استدعا ہے کہ وہ اپنے فرائض منصبی کو انجام دیتے ہوئے ان درندہ صفت علماء کی مذمت کریں جو پاکستان میں احمدیوں پہ جنگلی درندوں کی طرح حملے کر رہے ہیں۔ اور اسلام جیسے پاکیزہ مذہب کو بدنام کر کے اپنے لئے ہلاکت کے سامان پیدا کر رہے ہیں ؎

اٹھو وگرنہ حشر نہیں ہوگا پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

عبدالحق فضل

جشنِ تشکر

ہم جشنِ تشکر خوشیوں سے منائیں گے
رحمت کے تیری ہوں ہم گیت بھی گائیں گے
اسلام کے پرچم کو لہرائیں گے ہر سو ہم
یہ مال یہ عزت کیا جانیں بھی لٹائیں گے
کمزور سے کاندھوں پر یہ بار زیادہ ہے
توفیق اگر تو دے ہر بوجھ اٹھائیں گے
حامی ہیں! میرے پیارے تو ڈھانپ لے رحمت سے
آئے ہیں تیرے در پہ خالی نہیں جائیں گے
اب کچھ بھی کہے دنیا سوز غم کی دے دنیا
ہم نام محمدؐ کو سینے میں بسائیں گے
دشمن کے لئے عابد تو اتنی دعائیں کر
پھر دیکھو کہ یہ دشمن ایمان بھی لائیں گے

محتاج دعا:- (فضل احمد عابد ماسکو ڈی گاما)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

پیغام

مجالس خدام الاحمدیہ اڑیسہ کی دوسری صدی کے پہلے اجتماع کے موقعہ پر روح پرور

ہندوستان کے صوبہ اڑیسہ کے شہر کٹک میں مورخہ ۱۲ تا ۱۴ مئی آل اڑیسہ اجتماع منعقد ہوا۔ حضور انور کا یہ نہایت بصیرت افروز پیغام اس موقعہ کے لئے موصول ہوا ہے جو محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان نے اشاعت کے لئے ارسال فرمایا ہے۔ (ایڈیٹر)

میرے پیارے خدام و اطفال احمدیت!

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

مجھے آل اڑیسہ خدام الاحمدیہ سالانہ اجتماع کے انعقاد کی خبر سے بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ کا یہ اجتماع احمدیت کی دوسری صدی کا پہلا اجتماع ہے اور اس لحاظ سے یہ اجتماع یقیناً ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے۔

احمدیت کی پہلی صدی میں ہمارے خدا نے جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ کئے ہوئے وعدوں کو پورا فرمایا اور جس طرح جماعت کو باوجود شدید مصائب اور مشکلات کے ہمیشہ کامیابیوں سے ہی نوازا۔ اس کا تقاضا ہے کہ ہم ایک نئے عزم، عہد، ولولہ اور دعا کے ساتھ نئی صدی کا آغاز کریں اور ہر قسم کی برائیوں اور بری عادتوں کو چھوڑتے ہوئے صاف و شفاف دلوں کے ساتھ نئی صدی میں داخل ہوں تاکہ ہر آنے والا دن احمدیت کو پہلے سے بڑھ کر قبولیت، نفوذ اور غلبہ عطا کرنے والا دن بن جائے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہوا ہے کہ یہ سلسلہ بہت بڑھے گا اور ترقی کرے گا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائیگا اور میرے سلسلہ کو تمام دنیا میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۱۷)

میرے عزیزو! حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے وابستہ ان خدائی وعدوں سے فیض یاب ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے دلوں کو پاک کریں۔ اپنی عادات و اطوار کو بدلیں اور اپنی روح کو لباس تقویٰ سے آراستہ کریں تا اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل کئے جانے کے لائق ہوں۔

ہندوستان میں اس وقت مسلمانوں کو بعض علاقوں میں تیزی کے ساتھ اسلام سے منحرف کیا جا رہا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس دور میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے طور پر پیدا کیا ہے تاکہ اکناف عالم میں اسلام کے عالمگیر غلبہ اور احیائے نو کے لئے آپ الٰہی منصوبہ کی تکمیل کرنے والے ہوں۔ اس لئے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس مقدس کام کے لئے، ہاں، ہاں! اسلام کی عظمت رفتہ کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور اس راہ میں ہر نوع کی قربانی پیش کریں۔ کیونکہ

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی۔ مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۶-۱۷)

اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ اسلام کی خاطر وہ فدیہ پیش کر سکیں جس کا مطالبہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی فدائی جماعت سے کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

والسلام

خاکسار

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

اعلان نکاح

محترم مولانا محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

خاکسار کی بچی عزیزہ نعیمہ بشریٰ (B.com) کے نکاح کا اعلان مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۸۹ء بمقام سوئٹزرلینڈ عزیز مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم ناصر احمد صاحب (سری لنکا) تیس ہزار (۳۰,۰۰۰) روپے حق مہر پر پڑھا۔ موصوف مکرم محمد ظفر اللہ صاحب نیشنل صدر جماعت احمدیہ سری لنکا کے برادر اصغر اور سوئٹزرلینڈ میں ملازم ہیں۔ محترم مولانا صاحب نے اس خوشی پر اعانت بدر میں ۲۵/- روپے اور شکرانہ فنڈ میں ۱۵/- روپیہ ادا فرماتے ہوئے احباب سے درخواست دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے فریقین کے لئے ہر جہت سے یہ رشتہ بابرکت کرے۔ ... حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت تقریب ...

پاکستانی علماء کے انسانیت سوز مظالم

نواب شاہ سندھ میں احمدیہ مسجد اور دو دکانوں پر حملے

جماعت احمدیہ کے مربی اور ایک اور احمدی بزرگ زخمی کر دیئے گئے

اس سلسلہ میں بدر کے اسی شمارہ کا اداریہ بھی ملاحظہ فرمائیے (ایڈیٹر)

جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ نے ۲۳ مارچ کو جشن تشکر حسب روایات جماعت احمدیہ نمازوں اور دعاؤں سے منایا۔ مسجد پر چراغاں کیا گیا، غرباء اور مساکین میں کھانا تقسیم کیا گیا اور جلسے کئے گئے۔ اس سے ملاؤں کے سینہ میں احمدیت کی مخالفت اور حسد کی آگ اور تیز ہو گئی چنانچہ ۲۵ مارچ ۱۹۸۹ء کو یہاں سے ایک احمدی دوست مکرم ناصر احمد آرائیں جن کی فریج اور دیگر بجلی کے سامان کی دکان ہے پر قریباً ۱۰۰، ۱۵۰ مولویوں اور غنڈوں نے حملہ کر دیا پولیس موقعہ پر پہنچی مگر بجائے حملہ آوروں کے خلاف کاروائی کرنے کے انہوں نے مکرم ناصر صاحب کو گرفتار کر کے زیر دفعہ ۲۹۸ ۔ C مقدمہ درج کر دیا ۔ ۲۸ مارچ کو مولویوں کے ایک جلوس نے نواب شاہ شہر میں مکرم میاں محمد سلیم شاہجہانپوری صاحب کے ایک سٹور پر حملہ کر دیا اور دکان کو کافی نقصان پہنچایا ۔ پولیس نے کسی قسم کی کارروائی نہیں کی جس کی وجہ سے شرپسند لوگوں کے حوصلے مزید بڑھ گئے یکم اپریل کو کراچی سے ہمارے وکیل مکرم علی احمد طارق صاحب مکرم ناصر احمد صاحب کی ضمانت کے سلسلے میں تشریف لائے ملاؤں کو پتہ چل گیا تو انہوں نے عدالت میں ان کا گھیراؤ کر کے بے عزتی کرنا چاہی مگر ناکام رہے۔ ۱۰ اپریل کو سیشن کورٹ کے مجسٹریٹ نے مکرم ناصر احمد صاحب کی ضمانت منظور کر لی اور علماء کو بہت شرمندگی اور ندامت کا سامنا کرنا پڑا اس پر انہوں نے احمدی مسلمانوں کے خلاف اپنی مہم کو تیز کر دیا۔ گلیوں اور بازاروں میں راہ چلتے احمدیوں کو گالیاں دی جاتیں زبان ... راہ ... "قادیانی کتّا" وغیرہ کے گندے جملے سننے پڑتے۔ پبلک مقامات پر "قادیانی واجب القتل ہیں" کے اشتہار لگ گئے۔ مگر ہم نے حسب توفیق دعاؤں سے کام لیا ۱۵ اپریل کو صبح نماز فجر ادا کرنے کے بعد جب تمام احمدی احباب اپنے گھروں کو جا چکے تھے اور مربی سلسلہ مکرم لئیق احمد طاہر اور مکرم محمد سلیم شاہجہانپوری مسجد میں موجود تھے اچانک ۲۵، ۳۰ نوجوان غنڈوں نے مولویوں کی قیادت میں مسجد پر حملہ کر دیا اور کھڑکیوں وغیرہ کو نقصان پہنچایا۔ پھر دیوار پھلانگ کر چند غنڈے مسجد کے اندر بھی گھس آئے۔ مربی سلسلہ مولانا لئیق احمد طاہر لکھتے ہیں:۔

"جب ہم باہر نکلے تو مولویوں نے ہمیں پکڑ لیا اور مارنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ تم نے مسجد کے اندر کلمہ لکھا ہوا ہے اور آج صبح تم نے فجر کی نماز میں سورہ التین کی تلاوت کی تھی۔ تم غیر مسلم ہو تمہیں کیا حق ہے کہ تم قرآن پڑھو۔ میں نے کہا قرآن کریم خدا کا کلام ہے ہمیں اس سے محبت ہے اس لئے ہم اسے پڑھتے ہیں۔ میرا یہ کہنا تھا کہ پاس کھڑے ہوئے ایک مولوی نے مجھے نہایت غلیظ گالی دی اور میرے منہ پر تھپڑ مارا اور ساتھیوں کو کہا کہ اسے مار مار کر اس کا منہ توڑ دو تاکہ پھر یہ قرآن پڑھنے کے قابل نہ رہے

ادھر انہوں نے مکرم شاہ صاحب کو دھکا دیا اور وہ نیچے گر پڑے۔ چند منٹ ہم دونوں کی پٹائی کی پھر ہمیں مسجد کے اندر بند کر دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد کچھ اور مولوی اندر آ گئے اور مسجد کی دریاں، قیمتی کتب اور دیگر لٹریچر قرآن مجید وغیرہ اور فرنیچر ایک جگہ اکٹھا کر کے آگ لگا دی۔

پھر انہوں نے مکرم شاہ صاحب کو پکڑ کر ان کو آگ میں پھینکنے کی کوشش کی۔ مکرم شاہ صاحب جو اسی سال کے بزرگ ہیں انہوں نے ان کو شرم دلائی اور کہا کہ خوف خدا کرو میں روزہ سے ہوں تم لوگ ظلم کیوں کر رہے ہو اس پر بدذات مولویوں نے ان کا سر زور کے ساتھ دیوار سے ٹکرایا جس کی وجہ سے ان کا ماتھا پھٹ گیا اور دو جگہ سے خون بہنا شروع ہو گیا۔ اسی دوران مسجد کے ہال میں آگ کی وجہ سے دھواں بھر گیا اور سانس گھٹنے لگا جس کی وجہ سے غنڈے باہر بھاگ گئے اور جاتے وقت ہمیں اندر بند کر کے باہر سے دروازہ بند کر دیا تاکہ ہم باہر نہ نکل سکیں۔ محترم شاہ صاحب زخمی حالت میں ساتھ والے کمرہ میں چلے گئے اور میں مسجد کی چھت پر چڑھ گیا اوپر سے میں نے دیکھا کہ باہر سڑک پر دو اڑھائی سو کا مجمع تھا مولویوں اور غنڈوں نے مجھے چھت پر دیکھا تو پتھر اور اینٹیں مارنا شروع کر دیا چند ایک نے چھت پر چڑھنا شروع کر دیا۔ ہماری مسجد کے بائیں جانب مکرم محمد یوسف صاحب احمدی کا مکان تھا اور وہ خود بھی اور ان کے چار بیٹے بھی گھر پر موجود تھے مگر ان کی مجبوری تھی کہ وہ باہر نہیں نکل سکتے تھے کیونکہ غنڈوں نے ان کے گھر کا دروازہ باہر سے بند کیا ہوا تھا۔ جب میں ... کہ جان بچانے کی کوئی اور صورت نہیں تو غیر احمدی ہمسائے کے گھر میں ان کی اجازت کے ساتھ آ گیا اس غیر احمدی کے ساتھ ہمارے ... بڑے اچھے تعلقات تھے۔ مگر جونہی میں نیچے اترا ان کے لڑکے مشرف نے بدتمیزی کی اور مجھے گلی میں دھکیل دیا جس پر تمام جلوس مجھ پر پل پڑا اور گالیاں دیتے رہے اور مارتے رہے اور گھسیٹتے رہے مجھے یقین ہو گیا کہ اب احمدیت کی خاطر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی خاطر ختم ہو جاؤں گا اور میں بے ہوش ہو گیا۔

ادھر مکرم یوسف صاحب اور ان کا خاندان پڑوس کے دوستوں کو مدد کے لئے آوازیں دے رہے تھے چنانچہ محلہ کے ایک غیر احمدی دوست حکیم صاحب نے مجھے سڑک سے اٹھا کر یوسف صاحب کے گھر اندر کر کے دوبارہ باہر سے دروازہ بند کر دیا۔ کسی شخص نے قائد صاحب کو اس واقعہ کی اطلاع کر دی انہوں نے پولیس اور فائر بریگیڈ کو بلایا۔ فائر بریگیڈ نے آگ بجھائی اور پولیس نے محترم شاہ صاحب کو باہر نکالا اور سول ہسپتال لے گئے ایک ڈاکٹر جب اس کی پٹی کرنے لگا تو دوسرا کہنے لگا کہ یہ قادیانی ہے تو اس پر ڈاکٹر نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ اس وقت ایک احمدی ڈاکٹر مکرم راشد آرائیں جو اس ہسپتال میں ملازم تھے آ گئے۔ اور شاہ صاحب کی مرہم پٹی کی۔

خاکسار کو بھی انہی کے توسط سے طبی امداد میسر آئی ابھی تک بائیں جانب پسلیوں اور گردے میں شدید تکلیف ہے جس کی وجہ سے سانس لینا تکلیف دہ ہے اسی طرح دائیں کندھے میں درد ہے اور سامنے کے تین دانت ہل گئے ہیں۔

یہ سارا واقعہ ۱۵ اپریل کو ہوا۔ خدا کا کرنا یہ ہوا کہ دو دن بعد ہی نواب شاہ میں سندھیوں اور غیر سندھیوں کے درمیان جھگڑا ہوا جس میں ایک سندھی زخمی ہو گیا مگر ۱۸ اپریل کو اس کا بدلہ لینے کے لئے سندھیوں نے ۶ غیر سندھیوں کو قتل کر دیا جس میں سے تین آدمی اس شخص کے قریبی رشتہ دار تھے جو ہماری مسجد پر حملے میں پیش پیش تھا"

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے پاکستانی بھائیوں کے لئے درد دل کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں جو آج حکومت پاکستان اور اس کے پروردہ ملاؤں کے ظلم و ستم کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔ والسلام۔ خاکسار ...

رشید احمد چوہدری پریس سیکرٹری

... حدیقۃ المبشرین ... عالمگیر

حیدرآباد میں عظیم الشان جشن تشکر کا انعقاد

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان و آنریبل ہوم منسٹر و آنریبل ہاؤسنگ منسٹر کی شرکت اور مخاطبت ۔ ۱۵ افراد کا قبولِ احمدیت
ٹیلی ویژن اور اخبارات میں وسیع پیمانہ پر تشہیر

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن آندھرا

الحمد للہ جماعت احمدیہ

حیدرآباد اور سکندرآباد کے زیرِ اہتمام عظیم الشان احمدیہ جشن صد سالہ کا پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں کثیر تعداد میں غیر از جماعت اور دوسرے مذاہب کے سکالرز نے شمولیت فرمائی اس جشن کے پروگرام کے جملہ امور انجام دینے کے لئے محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے مکرم سید جہانگیر احمد صاحب کاچی گوڑہ کو افسر جلسہ مقرر کیا اور مکرم بی ایم بشارت احمد صاحب بی کام ایل ایل بی کو نائب افسر مقرر کیا اور استقبالیہ شعبہ کے لئے مکرم سیٹھ محمد زبیر صاحب کو صدر مقرر فرمایا جبکہ انتظامی امور انجام دینے کے لئے مکرم سید ابرار احمد صاحب قائد مجلس اور مجلس خدام کی ڈیوٹی تفویض کی۔

تشہیر: دو ہزار پوسٹر حیدرآباد و سکندرآباد میں خدام نے چسپاں کئے چار ہزار ہینڈ بلز تقسیم کئے پانچ صد نہایت خوبصورت دعوتی کارڈ چھپوا کر معززین شہر کو دئے گئے نیز حیدرآباد کے کثیر الاشاعت مسلم روزنامہ "سیاست" اور نیوز ٹائم انگلش میں حضور علیہ السلام کے فوٹو کے ساتھ اشتہارات شائع کروائے گئے اور روزناموں میں کئی دن پہلے سے ہی ہمارے جشن کے اس پروگرام کی خبریں شائع ہوتی رہیں۔ نیز افرادِ جماعت نے اپنے زیرِ تبلیغ معززین کو ان کے گھروں تک پہنچ کر جلسہ میں ہمراہ لائے۔

مہمانانِ کرام کی آمد

اس جشن تشکر میں شرکت کیلئے احباب کو سوبل میل دور سے ۱۸ر مئی سے ہی حیدرآباد پہنچنے لگے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان مع سیدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان بذریعہ ٹرین منگلور سے حیدرآباد پہنچے افرادِ جماعت حیدرآباد نے محترم امیر صاحب حیدرآباد کی زیرِ قیادت اپنے نہایت معزز مہمانوں کا استقبال کیا اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی گلپوشی کی اور محترمہ اغلیم النسا صاحبہ نے محترمہ بیگم صاحبہ کی گلپوشی کی اس موقع پر لجنات حیدرآباد و سکندرآباد بھی اسٹیشن پر موجود تھیں مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس انصار اللہ بحیثیت مقرر قادیان سے تشریف لائے۔ پینگاڈی (کیرلہ) سے دس خدام تشریف لائے۔ سکندرآباد گیر۔ تیما پور دیورکنڈہ نادل آباد کانا پٹی جیند اپور۔ اوٹہ پیاڈہ۔ ظہیرآباد۔ سکندر محبوب نگر جڑچرلہ چنتہ کنٹہ نے شرکت کی ان سب کے قیام کا انتظام محترم مبارک احمد صاحب اقبال اور مکرم مسعود احمد صاحب کیٹرنگ سیکرٹری ضیافت کے ذمہ تھا آپ نے انتظامی امور بہت محنت سے مفوضہ امور کو عمدہ انجام دیا۔ مکرم سیٹھ محمد زبیر احمد صاحب صدر استقبالیہ نے ذاتی طور پر اسٹیٹ منسٹر جناب وادسو ریڈی صاحب اور ہاؤسنگ منسٹر جناب راجیشور راؤ صاحب کو جلسہ جشن تشکر میں لائے اور ان سے تقریر کروائی۔

۲۳ر مئی کو جلسہ پیشوایانِ مذاہب

اس جلسہ میں مختلف مذاہب کے مشہور اور نامور سکالرز کو مدعو کیا گیا تھا اور خصوصی طور پر ایک وفد خاکسار کے ہمراہ مکرم سید جہانگیر احمد صاحب۔ مکرم بی ایم بشارت احمد صاحب۔ مکرم واصف احمد صاحب انصاری مکرم سید شجاعت حسینی صاحب تشریف لے گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام سکالرز نے جن کے ساتھ خاکسار کے قریبی تعلقات ہیں کیونکہ مختلف مذاہب کے جلسوں میں ہم سب ایک اسٹیج سے متعدد دفعہ تقاریر کرتے رہتے ہیں اس وفد کو خوش آمدید کہا اور ہماری درخواست کو قبول کرتے ہوئے ہمارے جلسہ میں تقاریر کرنے پر خوشی کا اظہار فرمایا الحمد للہ۔

۲۴ر مئی شام ۷ بجے حیدرآباد کے معروف مقام پرکاشم ہال گاندھی بھون میں جلسہ پیشوایان مذاہب محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت مکرم مولوی عبد الرؤف صاحب ناجز مرکل انچارج ورنگل نے کی جبکہ مکرم عبد العزیز صاحب چنتہ کنٹہ نے نظم سنائی۔ مکرم بی ایم بشارت احمد صاحب قائد علاقائی نے حضور پرنور کا خصوصی پیغام انگلش میں پڑھ کر سنایا بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے ایک مبسوط خطاب ارشاد فرمایا جس میں تمام مذاہب کے سکالرز کو خوش آمدید کہا اور ہر دو اسٹیٹ منسٹران کی شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسلام کی پرامن تعلیمات کو پیش کیا۔ آپ نے ہوم منسٹر شری ایم ما دھو ریڈی کی گلپوشی کی اور احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کا مومنٹو پیش کیا جس کو ہوم منسٹر صاحب نے نہایت احترام سے قبول کیا اور اس تصویر کو حیدرآباد کے کثیر الاشاعت روزنامہ ایناڈو نے اپنے صفحہ اوّل پر شائع کیا بعدہٗ محترم صاحبزادہ صاحب نے آنریبل ہوم منسٹر صاحب کو تقریر کرنے کی دعوت دی جس پر جناب منسٹر صاحب نے جماعت احمدیہ کی اس کوشش کو سراہا کہ ایک پلیٹ فارم پر تمام مذاہب کے لیڈروں کو جمع کرنا اور پرامن تعلیمات کو پیش کرنا بہت ہی اچھا قدم ہے۔ آپ نے کہا کہ بے شک خیالات مختلف ہیں لیکن ہم سب کا خدا تو ایک ہے ہوم منسٹر صاحب کی تقریر کے بعد جلسہ کی کارروائی چلتی رہی اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب آنریبل ہوم منسٹر صاحب مکرم سیٹھ محمد زبیر صاحب خاکسار حمید الدین شمس مکرم بی ایم بشارت احمد صاحب اور مکرم واصف احمد صاحب انصاری علیحدہ مقام پر کچھ وقت کے لئے چلے گئے جہاں ہوم منسٹر کے اعزاز میں تواضع کا انتظام کیا گیا تھا اور محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ہوم منسٹر صاحب کو بہترین انداز میں احمدیت کا تعارف کرایا۔

پارسی مذہب کے جناب ڈاکٹر ایس مترقی صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ ایم بی بی ایس۔ ایف ایس سی نے تقریر کی بعدہٗ عیسائی مذہب کے نہایت معزز اور مشہور دوست جناب سام دی بھگن ایم اے ایل ایل بی۔ پی۔ ایچ۔ ڈی ڈائریکٹر ہندو دارشن انسٹی ٹیوٹ نے نہایت فاضلانہ تقریر کی جس کو سامعین نے بہت دلچسپی سے سماعت فرمایا۔ آپ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے تو بہت عقیدت اور احترام سے صلی اللہ علیہ وسلم کہتے آپ کے بعد شری نرید اسوامی جنرل سیکرٹری آف آندھرا پردیش جناب سردار پرکاش سنگھ جی پرنسپل امرتسر نے تقاریر کیں سردار صاحب نے فرمایا کہ ہمارے تو پڑوس ہی میں قادیان ہے اور ہم اس جماعت کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ جماعت کس رنگ میں خدمتِ انسانیت اور اسلام کر رہی ہے بلکہ اس جماعت کا طُرّہ امتیاز ہی

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

ہے آپ کے بعد مکرم سید شجاعت حسینی صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی ازاں بعد جین مذہب کے دو لیڈروں نے جناب سیٹھ راج جین پریسیڈنٹ

شری جین سبھون اور شری اسمتی مل جین صاحب اور مولانا محمد انعام صاحب غوری صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے تقاریر کیں اور اپنے اپنے مذہب کے پیشواؤں کی سیرت کو دلربا انداز میں پیش کیا نیز مکرم عبدالستار صاحب تلاپوری سیکرٹری رشتہ ناطہ حیدرآباد نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سنائی۔ دعا کے بعد ساڑھے ۱۱ بجے اجلاس اختتام کو پہنچا

۲۵ رمئی جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

دوسرے روز بھی شام ۷ بجے سے مرد و زن اسی ہال میں جمع ہونے شروع ہوئے سب سے پہلے ۲۴ رمئی کے جلسہ کی کارروائی کو بذریعہ ٹیلی ویژن خبروں میں ٹیلی کاسٹ ہوتا دکھایا گیا بعدہٗ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد کی زیر صدارت اس جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا مکرم قاری محمد عبدالقیوم صاحب ذبیح اللہ نے تلاوت کلام پاک فرمائی نظم مکرم منور احمد صاحب نے خوش الحانی سے سنائی جبکہ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم سید ابرار احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کی تھی آپ کے بعد مکرم سیٹھ عبدالصمد صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر مکرم عبدالعزیز صاحب چنتہ کنٹہ تلگو تقریر۔ مکرم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب پروفیسر عثمانیہ یونیورسٹی خاکسار حمید الدین شمس مبلغ انچارج آندھرا پردیش مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دلنشین پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور جماعت احمدیہ کی صد سالہ خدمات اسلام نیز صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہم موضوعات کو بھی سامعین کے سامنے پیش کرکے علماء کی غلط فہمیاں جو پھیلائی ہوئی ہیں ان کا رفع کیا گیا دوران جلسہ مکرم فضل احمد صاحب کریلہ مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب مکرم احمد عبدالحکیم صاحب نے خوش الحانی سے نظمیں پیش کیں۔ جشن کی آخری تقریر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تھی آپ کی تقریر کو سننے کے لئے افراد جماعت کے علاوہ غیر از جماعت علماء اور معززین بار بار خاکسار کو توجہ دلاتے رہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کے خیالات سننے کا ہم اشتیاق رکھتے ہیں ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا جبکہ ہال کے روبرو وسیع و عریض گیلری مستورات سے اٹی پڑی تھی اس جلسہ میں ۱۷ افراد نے جو حیدرآباد کا خاندان ہے نے بیعت کی جبکہ دوسرے روز جمعہ میں آٹھ افراد نے جو حیدرآباد سے تعلق رکھتے ہیں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ کو قبول کیا نیز اس روز پولیس کے ایک اعلیٰ آفیسر کو اسٹیج پر محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد نے جشن تشکر کا مومینٹو پیش کیا رات کے گیارہ بجے کے بعد جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام کو پہنچا اس جشن کی تیاری اور جملہ امور انجام دینے کے لئے محترم سید جہانگیر علی صاحب نائب امیر جماعت مکرم سید جہانگیر احمد صاحب صدر صد سالہ جشن کمیٹی مکرم سیٹھ محمد زبیر صاحب مکرم بی ایم بشارت احمد صاحب اور جملہ خدام حیدرآباد شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے رات دن ایک کرکے جملہ امور کو انجام دیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

اضلاع کی جماعتوں کا دورہ و جلسے

مورخہ ۲۱ رمئی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مع ۸۰ خدام ظہیرآباد کے لئے روانہ ہوئے ظہیرآباد کی جماعت نے پورے شہر میں جشن کی تیاریاں شروع کی ہوئی تھیں لیکن غیر احمدیوں نے شور و غل مچایا جس پر پولیس نے فی الحال وہاں کا جلسہ ملتوی کرنے کا مشورہ دیا۔

۲۲ رمئی کو محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد مکرم مرزی محمد انعام صاحب غوری مکرم سیٹھ عبدالصمد صاحب امیر جماعت یادگیر۔ خاکسار حمید الدین شمس مکرم سیٹھ ناصر احمد صاحب مکرم واصف احمد صاحب النامانزی مکرم سیٹھ منصور احمد صاحب مکرم احمد اللہ بیگ صاحب اس وفد نے ضلع محبوب نگر کی جماعتوں کا دورہ کیا جڑچرلہ محبوب نگر وڈوارا اور چنتہ کنٹہ میں ۲۲ رمئی کو بعد دوپہر مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد کیا گیا جس میں تلاوت و نظم کے بعد محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری اور خاکسار نے تقاریر کیں اور آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے تربیتی امور پر مرد و خواتین کو مخاطب کیا اور پند و نصائح فرمائیں اور خلیفہ وقت کی ہر آواز پر لبیک کہنے کی تلقین کی اور داعی الی اللہ کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی اور اجتماعی دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نہایت محبت اور پیار کے جذبات کے ساتھ تمام افراد جماعت کے گھروں تک تشریف لے گئے ان کے گھروں میں دعا کروائی حالات دریافت فرمائے اور شام چھ بجے تمام افراد جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ نے فلک بوس نعرہ ہائے تکبیر سے اپنے معزز مہمان کو الوداع کہا۔

جلسہ محبوب نگر

۲۳ رمئی بعد مغرب محبوب نگر کے ٹاؤن ہال میں عظیم الشان جلسہ منعقد کیا گیا جس میں خصوصی طور پر جڑچرلہ کی جماعت نے بہت ہمت اور جوش اور ولولہ سے کام کیا۔ پوسٹر شائع کروائے دعوتی رقعے دیئے گئے۔ یہ جلسہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا اس جلسہ کا آغاز مکرم قاری محمد عبدالقیوم صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا نظم مکرم میر احمد فاروق نے سنائی اس جلسہ میں ضلع پریشد چیئرمین جناب وینکیا صاحب کو خصوصی طور پر مکرم سیٹھ محمد ظہیر الدین صاحب نے مدعو کیا اور آپ کی تلگو میں تقریر ہوئی جسے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے سنا کی مکرم مولوی عبدالرؤف صاحب عاجز نے تلگو زبان میں تقریر کی بعدہٗ محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب خاکسار حمید الدین شمس مکرم مولوی رفعت اللہ صاحب غوری مکرم مولانا محمد انعام صاحب غوری نے سیرت النبی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور مکرم میر احمد اشرف صاحب کی بیٹی نے نظم پڑھی آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے ولولہ انگیز خطاب فرمایا جس میں سیرت النبی کے درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی اس جلسہ کی آواز کو کافی دور دور تک اسپیکر لگا کر پہنچایا جا رہا تھا جلسہ گاہ سامعین سے بھرا ہوا تھا اور محبوب نگر کے غیر احمدی معززین دور دور تک جلسہ کی کارروائی کو سماعت فرما رہے تھے آخر میں محترم صاحبزادہ صاحب نے پرسوز اجتماعی دعا کروائی اور رات گیارہ بجے جلسہ اختتام کو پہنچا مسٹر محمد انوار احمد صاحب نے تبلیغی بک سٹال لگایا اور غیر از جماعت کو لٹریچر تقسیم بھی کیا اور فروخت بھی کیا بعدہٗ تمام مہمانوں کی دعوت محترم محمد معین الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس کے ہاں رہی اس جلسہ کے لئے مکرم نذیر احمد عارف صاحب صدر جماعت جڑچرلہ اور مکرم ظہیر احمد صاحب قائد مجلس جڑچرلہ نے خصوصی محنت کی جزاہم اللہ تعالیٰ

بہر صورت آندھرا پردیش کے تمام لوگوں کو جشن تشکر کا علم ہوا اخبارات۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن۔ پوسٹرس ہینڈبلوں کے ذریعہ اس قدر تبلیغ اور تشہیر ہوئی ہے کہ سو سال میں اس قدر چرچا نہیں ہوا جس قدر چند مہینوں میں جماعت کا تعارف ہوا اللہ تعالیٰ سعید روحوں کو جلد قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائے آمین

اعلاناتِ نکاح

۱۔ مکرم مولوی عبدالرؤف صاحب مبلغ شاہجہانپور نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان کیا۔ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم اکبر حسین صاحب ساکن خانپور ملکی تحصیل نیازی پور ضلع مونگھیر (بہار) کا نکاح مکرم شفیق احمد صاحب صدیقی ابن مکرم محمد شفیع صاحب صدیقی ساکن چمن گنج کانپور سے مبلغ ۱۰۰۰/- روپے حق مہر پر پڑھا۔

۲۔ دوسرا نکاح مکرمہ مبارکہ بانو صاحبہ بنت مکرم عبدالقدوس صاحب فاروقی ساکن جے پور تحصیل و ضلع جے پور کا مکرم اسرار احمد صاحب صدیقی ابن مکرم محمد شفیع صاحب صدیقی ساکن چمن گنج کانپور کے ساتھ مبلغ ۵۰۰۰/- روپے حق مہر پر پڑھا بمقام جے پور۔

(ادارہ)

کلکتہ کی عظیم الشان کتابوں کی نمائش اور احمدیہ مسلم انٹرنیشنل

رپورٹ مرتبہ: مکرم مولوی سلطان احمد ظفر صاحب مبلغ انچارج کلکتہ

یوں تو ہندوستان میں مقامی سطح کی کتابوں کی نمائش بھی ہوتی ہے لیکن پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کی نمائندگی میں لگائی جانے والی کتابوں کی نمائش اور کلکتہ بک فیئر کی شان ہی نرالی ہے۔ بارہ دن تک جاری رہنے والے اس کتابی میلے کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ روزانہ ایک لاکھ سے زائد لوگ اس نمائش میں آتے ہیں۔ علاوہ ازیں سکولوں کے طلباء و طالبات بلا ٹکٹ اندر جا سکتے ہیں۔ ہر گیٹ پر داخلہ ٹکٹ کے لئے کئی کئی ایک کاؤنٹر ہوتے ہیں اس کے باوجود ٹکٹ حاصل کرنے والوں کی دو دو تین تین فرلانگ لمبی قطاریں دیکھ کر یقین کرنا پڑتا ہے کہ اس شہر کے لوگ فی الواقع علم سے پیار کرتے ہیں کلکتہ بک فیئر میں دنیا بھر کے علوم سے متعلق ہر زبان اور ہر ملک کی کتابیں دستیاب ہوتی ہیں۔ جبکہ مذہبی دنیا کے بھی درجنوں سٹال لگتے ہیں چھوٹے بڑے سینکڑوں سٹال اپنی ظاہری زیبائش اور خوبصورتی میں بھی اپنی مثال آپ ہوتے ہیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کلکتہ پچھلے گیارہ سالوں سے مسلسل اسلام کی نمائندگی میں اپنا تبلیغی سٹال لگا رہی ہے۔ سابقہ سالوں کے مقابل پر اس سال ہم نے دو جگہ یعنی چار سو سکوائر فٹ کا رقبہ مخصوص کرایا تھا جو کہ بہت ہی موزوں جگہ پر الاٹ ہوا بک فیئر میدان آفس کے قریب۔ ہمارے ساتھ ہی U.S.S.R کا وسیع و عریض سٹال تھا اسٹال کی وسعت کے پیش نظر اس سال دو گیٹ بنائے گئے تاکہ لوگ ایک جانب سے سٹال میں داخل ہوں اور سارے سٹال کو دیکھتے ہوئے دوسری طرف نکلیں محرابی طرز کے دونوں گیٹوں کی پیشانی پر کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا یہ احسن بخش اعلان لکھا گیا

LOVE FOR ALL
HATRED FOR NONE

جبکہ سٹال کی پیشانی پر انگریزی اور بنگلہ زبان میں جلی حروف میں "احمدیہ مسلم انٹرنیشنل" لکھوایا گیا تھا اور ہر دو گیٹ کے بیچوں بیچ پندرہ فٹ لمبا منارۃ المسیح کا ماڈل بنوایا گیا چنانچہ منارہ کی بلندی اور مخصوص انفرادیت کی وجہ سے دور سے ہی ہمارے سٹال پر لوگوں کی نظر جم جاتی۔

سٹال کے اندر تینوں اطراف خوبصورت ریکوں پر قرینہ سے مختلف زبانوں میں اسلامی لٹریچر سجایا گیا تھا جبکہ بالکل بیچ میں ایک لمبا کاؤنٹر لگا کر اس پر بھی بہت سی کتابیں سجائی گئی تھیں۔ اس طرح کہ بڑی آسانی سے لوگ ایک طرف سے کتابیں دیکھتے ہوئے دوسری جانب نکل سکیں اور دکان کے چاروں طرف ریکوں کے اوپر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء کرام کی تصاویر اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث و حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ جات کی تاریخی تصاویر نیز جماعت احمدیہ کے ذریعہ اکناف عالم میں تعمیر شدہ مساجد کی تصاویر آویزاں کی گئی تھیں اور اردو، انگریزی اور بنگلہ زبان میں قرآنی آیات و احادیث کا ترجمہ اور حضور علیہ السلام کے اہم اقتباسات کے جلی حروف میں لکھے چارٹس بھی سجائے گئے تھے دکان سے نکلتے ہوئے واپسی پر ہر شخص کی نظر دروازوں کے اندرون اوپر لکھے ہوئے ان دو اشعار پر نظر پڑتی

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دین محمد سا نہ پایا ہم نے

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے

اکثر دیکھا گیا کہ بعض لوگ تمام تصاویر اور چارٹس کو شروع سے آخر تک بڑے غور سے دیکھتے اور انہماک سے پڑھتے۔

ہر روز ہمارے انصار اور خدام بھائی وقت پر اسٹال میں آجاتے اور کتابیں خریدنے والے گاہکوں کی مدد کرتے انہیں تبلیغ کرتے ان کے سوالات کا جواب دیتے

اس سال احمدی مستورات بھی گاہے بگاہے اپنے سٹال پر آتی رہیں اور پردے کی رعایت سے عورتوں کو تبلیغ کرتیں اور کتب خریدنے میں ان کی راہنمائی کرتیں۔ اسی طرح ناصرات الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے ذمہ یہ ڈیوٹی تھی کہ ہر شخص جو سٹال میں داخل ہوتا اسے پہنچتے ہی آگے بڑھ کر فہرست کتب اور مفت تقسیم کئے جانے والے فولڈرز اور پمفلٹ پیش کرتے چنانچہ ان بارہ دنوں میں انگریزی، بنگلہ اور اردو زبان میں پانچ ہزار فہرست کتب جس میں جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف اور عقائد و تعلیمات کو پیش کیا گیا ہے نیز مختلف فولڈرز اور پمفلٹ تقسیم کئے گئے علاوہ ازیں خدا تعالیٰ کے فضل سے بیس ہزار روپے کی کتب فروخت ہوئیں۔

باوجودیکہ ہمارا سٹال اس سال وسعت کے اعتبار سے دوگنا تھا لیکن ہمیشہ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا رہتا جو دوست کتب خریدتے یا جنہیں اچھی طرح تبلیغ کرنے کا موقعہ مل جاتا ان کا نام اور ایڈریس محفوظ کر لیا جاتا تاکہ آئندہ بھی ان سے رابطہ رکھا جا سکے اسٹال میں کیسٹ پلئر کے ذریعہ تلاوت قرآن مجید اردو بنگلہ نظمیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات و دیگر تقاریر سنانے کا بھی انتظام رکھا گیا تھا۔ جو بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے جبکہ دوسرے سٹالوں میں میوزک یا فلمی گانے سنائے جاتے ہیں۔

یہ امر خاص طور پر خوشی کا باعث ہے کہ پچھلے چند سال سے مسلم نوجوان طبقہ میں مذہبی علم کا شعور تیزی سے بڑھ رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دینی رجحان میں بھی ترقی ہو رہی ہے اور خدا کے فضل سے نوجوان نسل تعصب، فرقہ واریت سے سخت بیزار نظر آتی ہے یہی وجہ ہے کہ بڑے شوق سے اور دلچسپی سے ہمارا لٹریچر خرید کر پڑھتے ہیں شکوک و شبہات کے ازالہ کے لئے سوالات کرتے ہیں اس سال بیشتر کتب مسلم نوجوانوں نے خریدی ہیں الحمد للہ

اس سال پبلشرز اینڈ بک سیلرز گلڈ کی جانب سے اخبارات میں خصوصی اشتہار کی اشاعت سے بھی فائدہ اٹھایا گیا چنانچہ ہندوستان بھر کے بڑے بڑے تقریباً ایک درجن اخبارات میں احمدیہ مسلم انٹرنیشنل کا اشتہار ہمارے کلکتہ کے ایڈریس کے ساتھ شائع ہوا جس میں اس بات کی وضاحت تھی کہ کلکتہ بک فیئر میں ہندوستان کے یہ بڑے بڑے پبلشرز بھی حصہ لے رہے ہیں اس اشتہار سے یہ فائدہ ہوا کہ ابھی سے ہمارے پاس قریباً دس سے زائد خطوط آ چکے ہیں اور یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بعد میں بھی جاری رہے گا

علاوہ ازیں کلکتہ بک فیئر کے خوبصورت اور مفید معلومات سے پُر سوونیئر میں ایک پورا صفحہ کا علیحدہ سے اشتہار دیا گیا جس میں جماعت کا مختصر تعارف کے ساتھ اکناف عالم میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا خاکہ پیش کیا گیا اور اعداد و شمار میں جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا بھر میں تعمیر ہونے والی مساجد۔ اسکول ہسپتال اور مشن ہاؤسز نیز قرآن و احادیث اور اسلام کی بنیادی تعلیم سے متعلق کتب کی اشاعت اور ۱۲۰ زبانوں میں تراجم کا ذکر کیا گیا تھا۔

کلکتہ بک فیئر سے ایک فائدہ یہ بھی سامنے آیا ہے کہ بہت سے ایسے لوگ

(بقیہ صفحہ ۸ کالم ۱)

قادیان میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے

جلسہ یوم خلافت کا بابرکت انعقاد

مورخہ ۲۷ر مئی بروز ہفتہ شام ٹھیک ۵ بجے نصرت گرلز اسکول میں لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیر انتظام جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ اس جلسہ کی صدارت محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان نے کی۔ پروگرام کا آغاز محترمہ راشدہ موزا صاحبہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد محترمہ لیئق ناہید صاحبہ نے نظم

اسلام سے نہ بھاگو راہ ہدیٰ یہی ہے

خوش الحانی سے پڑھی

ازاں بعد خلافت کے تعلق سے مندرجہ ذیل تقاریر اور نظمیں پڑھی گئیں

"خلافت علیٰ منہاج نبوت"

اس عنوان پر محترمہ بشریٰ صادقہ صاحبہ چیمہ نے تقریر کی۔

"برکات خلافت" کے زیر عنوان محترمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ نے نظم

"عقبیٰ کو بھلایا ہے تو نے
تو احمق ہے ہشیار نہیں"۔

محترمہ امۃ الشافی صاحبہ نے پڑھی

"عالم اسلام کے اتحاد کا واحد ذریعہ خلافت ہے"

اس موضوع پر محترمہ مبارکہ شاہین صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ازاں بعد محترمہ نسیم اختر صاحبہ نے

"خلافت کا مبارک دور اور جماعت احمدیہ کی ترقی"

کے زیر عنوان تقریر کی۔ اس کے بعد محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ نے نظم

ذکر خدا پر زور دے ظلمت دل مٹائے جا

پڑھی آخر میں

"خلافت رابعہ کی بابرکت تحریکات اور ہماری ذمہ داریاں"

کے موضوع پر محترمہ امۃ النصیر صاحبہ گجراتی نے تقریر کی۔

پروگرام کے آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے بہنوں سے خطاب کیا آپ نے خلافت جیسی نعمت کی قدر و قیمت بتاتے ہوئے خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر عمل کرنے کی طرف بہنوں کو توجہ دلائی اور خاص طور پر آپ نے بہنوں کو اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرنے کی طرف خاص توجہ دلائی تا وہ مستقبل میں احمدیت کے روشن ستارے بن سکیں۔

آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے اجتماعی دعا کرائی

دوسرا دن

دوسرے دن مورخہ ۲۸ر مئی ناصرات الاحمدیہ کی طرف سے جلسہ یوم خلافت کا انعقاد کیا گیا۔ اس جلسہ کی صدارت محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ قادیان نے کی عزیزہ عطیۃ القدوس کی تلاوت قرآن کریم کے بعد عزیزہ امۃ الباسط بشریٰ نے نظم

"بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے"

خوش الحانی سے پڑھی۔

ازاں بعد یوم خلافت کے سلسلے میں ناصرات الاحمدیہ کے مختلف مقابلہ جات ہوئے۔

مقابلہ تقاریر (معیار اوّل):-

اس مقابلہ میں ۷ ممبرات نے حصہ لیا تقریر کے لئے ایک ہی عنوان

"برکات خلافت"

دیا گیا تھا پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات کے نام اس طرح ہیں۔

اوّل: عزیزہ عطیۃ القیوم ناصرہ
دوم: " امۃ الشافی ارمی
سوم: " شاہدہ رشمی زبیدہ

مقابلہ نظم خوانی (معیار سوئم ب)

اس مقابلہ میں ۱۲ بچیوں نے حصہ لیا۔ مندرجہ ذیل نے پوزیشن حاصل کی۔

اوّل — عزیزہ حامدہ تبسم
دوم — " نفیسہ بانو
سوم — " امۃ الباسط فرینہ
" — " امۃ الشکور شکری

بعد ازاں عزیزہ نزہت وسیم اف شاہجہانپور نے نظم

"ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے"

خوش الحانی سے پڑھ کر ناصرات کو محظوظ کیا۔

مقابلہ ذہنی آزمائش:-

اس مقابلہ میں ناصرات الاحمدیہ کی تمام گروپس کی بچیوں نے حصہ لیا بچیوں سے عام دینی معلومات کے مختصر دلچسپ سوال پوچھے گئے۔

ازاں بعد مختلف مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں محترمہ صدر صاحبہ نے انعامات تقسیم کئے اس کے بعد آپ نے بچیوں سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں خلافت راشدہ کے تاریخی دور کا مختصر ذکر کرتے ہوئے خلافت سے رشتہ ٹوٹنے کے نتیجہ میں مسلمانوں کی حالت کا ذکر کیا اور خلافت کی وجہ سے احمدیت کو حاصل ہونے والی کامیابیوں کے بارے بتایا اور بچیوں کو چند نصائح فرمائیں۔

آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے دعا کروائی۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو نعمت خلافت کی قدر کرنے اور اس سے وابستہ رہنے اور اپنی اولادوں کے دلوں میں اس کی عظمت قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(امۃ الرؤف رپورٹر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

کلکتہ میں کتابوں کی نمائش: بقیہ صفحہ

جو پچھلے سالوں میں ہمارے سٹال سے کتابیں خرید کر مطالعہ کر چکے ہوتے ہیں ان سے دوبارہ ملاقات ہو جاتی ہے۔ اور ان کے تأثرات کا ہمیں علم ہوتا رہتا ہے چنانچہ ایسے لوگ جو ہمارا لٹریچر پڑھ چکے ہوتے ہیں یا کسی نہ کسی رنگ میں ان تک ہمارا پیغام پہنچ چکا ہوتا ہے ایسے لوگ اپنی نیک اور قیمتی آراء بھی ہمیں دیتے ہیں چونکہ پاکستانی حکومت اور وہاں کا ایک خاص طبقہ جماعت احمدیہ کی مخالفت میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے لہذا پاکستان سے آنے والے دو مہمانوں کی آراء ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔

(۱) ملتان سے تشریف لانے والے مکرم عبد الستار صاحب نے کہا۔

"پاکستان میں یا دنیا میں جو بھی نفرت اور دشمنی پھیلائی جاتی ہے۔ یہ صرف دو طبقات کی طرف سے ہے ایک طبقہ سیاسی ہے اور دوسرے مذہبی راہنما ہیں جو اپنے مفاد کی خاطر عوام الناس کو گمراہ کرتے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ خدا کے فضل سے میرے بہت دوست احمدی ہیں اور ہم انہیں اپنے سے اچھا باعمل مسلمان پاتے ہیں احمدیوں کے خلاف پاکستان میں جو بھی ہو رہا ہے اس میں پاکستان کے عوام کا کوئی قصور نہیں ہے۔

(۲) — اور مکرم حکیم سردار محمد صاحب آف راولپنڈی نے بتایا کہ پاکستان میں جماعت احمدیہ کے ساتھ جو بھی بُرا سلوک ہو رہا ہے یہ فرقہ وہابیہ کی طرف سے ہو رہا ہے۔ میں جماعت احمدیہ کو قریب سے جانتا ہوں یہی وہ ایک فعال جماعت ہے جو دنیا بھر میں اسلام کی بے لوث خدمت سرانجام دے رہی ہے اور اس راہ میں ہر قسم کی خدمت سرانجام دے رہی ہے نیز بتایا کہ میں اس بات کا خود گواہ ہوں کہ آج تک راولپنڈی میں جو بھی جج بن کر آیا وہ راشی ہوتا ہے لیکن ایک جج جو رشوت نہیں لیتا تھا وہ احمدی تھا احمدی خواہ کسی عہدے پر ہوں وہ ایمان داری سے اپنے فرائض ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میں حنابرہ سلسلے سے تعلق رکھتا ہوں جب میں اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہوں تو احمدی سلسلہ کے لوگ کیوں مسلمان نہیں ہو سکتے جبکہ ان کے عقائد سراسر قرآن و احادیث کے مطابق اسلامی ہیں"۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر مساعی کو ثمر آور بنائے اور سعید روحوں کو آغوش احمدیت میں لائے۔ کلکتہ کے امیر جماعت تمام عہدیداران اور سبھی معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے اخلاص اور نفوس و اموال میں برکت عطا فرمائے آمین۔

درخواست دعا

مکرم بشیر الدین الٰہ دین صاحب آف سکندرآباد بیمار ہیں۔ صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(ادارہ)

کیرلہ میں تقریب مباہلہ ۔ اخباری رپورٹ

مرتبہ :- مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص اجازت سے کیرلہ کے کوڈیاتھور مقام میں مباہلہ کی تقریب، جماعت احمدیہ اور انجمن اشاعت اسلام کے مابین مورخہ ۲۸ مئی ۸۹ء بروز اتوار شام کے ۴ بجے تا ۵ بجے منعقد ہوئی۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے کیرلہ کی مختلف جماعتوں سے منتخبہ احباب و مستورات نے شرکت کی تھی۔ جب کہ اشاعت اسلام کیرلہ کی جماعت اسلامی، مجاہدین اور تبلیغی جماعت کی بھی امداد حاصل کر رہی تھی۔

اس مباہلہ کے متعلق کیرلہ کے کثیر الاشاعت اخبار ماترو بھومی نے کئی دفعہ بہت اہمیت کے ساتھ رپورٹیں شائع کی تھیں۔ مباہلہ کے بعد دوسرے دن ۲۹ مئی ۱۹۸۹ء کی اشاعت میں اخبار ماترو بھومی نے بہت اہمیت کے ساتھ پہلے صفحہ پر ہی رپورٹ شائع کی تھی۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ یہ بات بھی خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ ماترو بھومی نے پہلے صفحہ پر مندرجہ ذیل تین تصویریں بھی شائع کی تھیں۔ (۱) انجمن اشاعت اسلام کے نمائندگان (۲) جماعت احمدیہ کے نمائندگان (۳) ہزاروں مشاہدین۔

مباہلہ کیلئے دس ہزار کی گواہی

(خاص نامہ نگار)

کوڈیتھور۔ ایک سو سال تک کئے گئے مباحثوں، مناظروں اور تبلیغی سرگرمیوں کے بعد حق و باطل کے درمیان امتیاز ثابت کر کے فیصلہ کرنے کے لئے لوگوں نے دعا کی کہ

"خدایا! ہم میں جو حق پر ہیں اُن پر اپنی رحمت نازل فرما! اور جھوٹوں پر تیری طرف سے ہلاکت ہو۔"

اتوار کی شام کو ضلع کالیکٹ کے ایک قصبہ کوڈیتھور میں دس ہزار لوگوں نے دعائے مباہلہ کا مشاہدہ کیا جو تاریخ اسلام میں ایک نایاب اور غیر معمولی حیثیت کا واقعہ بتایا جاتا ہے۔

کوڈیتھور بازار کے قریب کئی ایکڑ زمین پر محیط وسیع و عریض ناریل کا باغ کئی ہزار لوگوں سے پُر تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں عورتیں مباہلہ کی دعا مشاہدہ کرنے کے لئے آئی ہوئی تھیں۔ اس موقعہ پر ایک معقول تعداد میں پولیس بھی موجود تھی۔

اس تقریب کے نگران P.M. M. KOYATTY کی تلاوت قرآن کے بعد N.M حسین نے خوش آمدید کہی اور K.V. موسیٰ سلمی نے ابتدائی تقریر کی (یہ تینوں غیر احمدی ہیں۔ مترجم) انہوں نے کہا کہ جب حق و صداقت معلوم کرنے کے لئے تحقیقی ذرائع بے فائدہ نظر آتے ہیں تو معاملہ خدا کے سپرد کیا جاتا ہے۔ اسی کا نام مباہلہ ہے۔ انہوں نے اپنی تقریر میں آلِ عمران آیت ۶۱ کی تلاوت کی کہ

"آؤ! ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنے نفوس کو اور تم اپنے نفوس کو پھر ہم خدا کے حضور ابتہال کریں یعنی گڑگڑا کر دعا کریں کہ خدایا جھوٹوں پر تیری لعنت ہو۔"

کوڈیتھور میں منعقدہ مباہلہ کا موضوع "مقام نبوت" تھا۔ ایک سو افراد کی شرکت کے لئے تیار کردہ سٹیج میں احمدیہ مسلم جماعت کی طرف سے ۵۰ اور انجمن اشاعت اسلام کی طرف سے ۵۰ افراد موجود تھے۔ ان میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔

سب سے پہلے احمدیہ مسلم جماعت کی طرف سے کیرلہ چیف مشنری مولوی محمد ابو الوفا صاحب نے یہ دعا کی کہ۔

"ہمارا یہ ایمان ہے جس کا ہم اعلان کرتے ہیں کہ حضرت مرزا غلام احمد القادیانی مسلمانوں کے لئے وعدہ کئے گئے مسیح و مہدی اور مسیح ابن مریم ہیں۔ آپ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے متبع اور غیر تشریعی اُمتی نبی اور رسول ہیں۔ اے قادر مطلق خدا اگر ہم اپنے ایمان اور دعویٰ میں جھوٹے ہیں تو ہم پر سخت عذاب نازل فرما۔ اگر ہم سچے ہیں تو ہم پر اپنا فضل نازل فرما۔ اُس وقت تمام احمدیوں نے آمین کہا۔"

اس کے بعد انجمن اشاعت اسلام کی طرف سے ایم۔ محمد مدنی نے مندرجہ ذیل دعا کی۔

"ہمارا یہ ایمان ہے جس کا ہم اعلان کرتے ہیں کہ مرزا احمد قادیانی نہ خدا کے مامور تھے اور نہ ہی نبی یا رسول یا اُمتی نبی تھے۔ محمد نبی کے بعد نہ کوئی نبوت ہوگی اور نہ کوئی رسالت ہوگی۔ اگر ہم اپنے ایمان اور دعویٰ میں جھوٹے ہیں تو خدایا تیری لعنت ہم پر نازل ہو۔ اگر ہم سچے ہیں تو ہم پر اپنا فضل نازل فرما۔"

اس وقت ان کے ساتھ والوں نے آمین کہا۔

اس کے بعد فریقین کی طرف سے مشترکہ دعا کی گئی کہ :-

"خدایا ہم میں جو فریق حق و صداقت پر قائم ہے لوگوں پر اس کے اظہار کے لئے اور جھوٹوں کی نشان دہی کے لئے تو چھ ماہ کے اندر اندر واضح نشان ظاہر فرما۔"

یہ تقریب مباہلہ ملاحظہ کرنے کے لئے خاص دعوت پر اخبار "ماترو بھومی" کے MANAGING DIRECTOR ایم۔ پی ویریندر کمار M.L.A. اور عیسائی پادری Rev JOSEPH PULICKAL بھی موجود تھے۔

(روزنامہ ماترو بھومی ملایالم اخبار ۲۹ مئی ۸۹ء صفحہ ۱)

درخواست دعا

محترمہ نجم النساء بی بی صاحبہ امانت بدر میں ۵/- روپے ادا کر کے لکھتی ہیں کہ میرے بھانجے عزیزم عبد التواب کو خدا تعالیٰ نے دو جڑواں بچے ایک لڑکا اور ایک لڑکی عطا کی ہے۔ نومولود بچوں کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ادارہ)

شری لنکا میں مباہلہ کے نتیجہ میں خدا کی طرف سے ایک عظیم نشان نمائی

از مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مدراس

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے مباہلہ کے چیلنج کو قبول کر کے شری لنکا میں ایک شدید معاند و مخالفِ حق و صداقت اپنے عبرتناک انجام کو پا گئے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ

شری لنکا کے ایک گاؤں پسیالہ (PASIALA) میں کچھ عرصہ

سے ایک مستعد اور تبلیغی جوش رکھنے والی جماعت قائم ہو چکی تھی جس کو وقتاً فوقتاً مخالف مخالفتوں کا سامنا ہوتا رہا ہے۔ ان تمام مخالفتوں کے پیچھے وہاں کے ایک ذی اثر اور مالدار شخص مولوی رضوان ماسٹر تھے۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹ اور افتراء اور مختلف الزام تراشیوں پر مشتمل ایک کتاب صحیح راستہ (RIGHT PATH) کے عنوان سے تامل زبان میں شائع کی جس میں چند احادیث کو توڑ مروڑ کر پیش کر کے اور غلط تاویل کر کے یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی تھی کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی قسم کا کوئی نبی نہیں آ سکتا۔

اس کتاب کے شائع کرنے کے بعد یہ مولوی مختلف جلسوں میں یہ تعلّی بھی ہانکتے رہے کہ کوئی قادیانی اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ نیز کئی جلسوں میں میرا نام لے کر انہوں نے یہ دعویٰ کیا کہ مولوی عمر کیا اس کا باپ بھی اس کا جواب نہیں دے سکتا وغیرہ۔ اس کے بعد سری لنکا جماعت کی خواہش پر خاکسار نے اس کا تفصیلی جواب زیر عنوان صحیح راستہ کونسا ہے۔ (WHICH IS THE RIGHT PATH.) لکھ کر ان کی تمام الزام تراشیوں کا جواب لکھ کر قرآن مجید اور احادیث سے اجراء نبوت ثابت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کتاب کا بہترین نتیجہ ظاہر ہوتا رہا۔ مولوی رضوان ماسٹر صاحب اس کتاب کے جواب سے لاچار ہو کر حدیثوں کا سہارا چھوڑ کر اپنے آپ کو اہل قرآن قرار دیتے ہوئے نئے نئے عقائد عوام میں پھیلانے لگے۔ مثلاً قرآن مجید سے تین نمازیں ہی ثابت ہیں۔ ہمیں سنت نبوی کی پیروی کی ضرورت نہیں۔ آپ کی حیثیت نعوذ باللہ ایک ڈاکیہ کی ہے۔ نمازیں تامل زبان میں ہی مسنون دعائیں آیتیں اور اذکار پڑھنا چاہئے وغیرہ۔ انہوں نے اپنے پیچھے پسیالہ اور مضافات کے چند لوگوں کو بھی اپنی دولت کے بل بوتے پر اکٹھا کیا تھا اور ساتھ ہی ساتھ احمدیت کی مخالفت کرتے رہتے تھے۔

چنانچہ ۱۹۸۶ء میں جماعت پسیالہ نے وہاں کے عین بازار میں ایک دارالمطالعہ لکڑیوں کا تعمیر کیا تھا۔ اس کا افتتاح ایک جلسہ عام میں کرنے کی سعادت خاکسار کو حاصل ہوئی تھی۔

اس کے چند ماہ کے بعد مجھے یہاں اطلاع ملی کہ مخالفوں نے مولوی رضوان کی سازش سے اس لکڑی کی عمارت کو راتوں رات جلا کر خاکستر کر دیا ہے۔

اس پر جماعت نے اُسی مقام پر دارالمطالعہ کے لئے ایک پختہ عمارت تعمیر کی۔ دسمبر سال کے دورے کے موقعہ پر یعنی ۱۹۸۷ء کو خاکسار نے اس پختہ عمارت کا ایک جلسہ عام میں پھر دوبارہ افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر حکومت کے چند عہدیداران اور مقامی بدھسٹ کے ایک MONK نے بھی شرکت اور تقریر کی تھی۔ خاکسار نے اس کا افتتاح کرتے ہوئے مولوی رضوان ماسٹر اور ان کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا تھا کہ ہماری لکڑی کی عمارت کو جلا ڈالنے کے نتیجہ میں ہمیں خدا تعالیٰ نے ایک پختہ عمارت بنانے کی توفیق دی ہے۔ چنانچہ ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ اس بارے میں اپنی تقریر میں فرماتے ہیں:۔

"یہ ایسا تحفہ ہے تمہارے ظلم کا کہ خدا کی تقدیر اسے ہم تک پہنچانے سے پہلے فضلوں میں بدل دیتی ہے۔ جو تم ظلم کرتے ہو وہ فضلوں میں تبدیل ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ کوئی نیا واقعہ نہیں۔ یہ ازل سے اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کیا ہوا۔ آگ ہی بھڑکائی گئی تھی نا۔ لیکن ابراہیم تک پہنچنے سے پہلے وہ گلزار میں تبدیل ہو چکی تھی۔ .... اللہ تعالیٰ سے کون لڑ سکتا ہے۔ تم گندگی کے تحفے بھیجتے ہو تو وہ رحمتوں کے پھول بن کر ہم پر برستے ہیں تم ظلم کے تحفے بھیجتے ہو تو وہ فضل بن کر ہم پر نازل ہوتے ہیں۔ جس جماعت نے خدا کی یہ اٹل تقدیر دیکھی ہو اور ہر دکھ کو رحمتوں اور فضلوں اور خوشیوں میں تبدیل ہوتے دیکھا ہو اس جماعت کے حوصلے کون مٹا سکتا ہے؟ اس جماعت کو شکست کون دے سکتا ہے؟"

(بدر ۱۴ جولائی ۱۹۸۸ء)

قصہ مختصر!

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب ائمۃ المکفرین کو مباہلہ کا چیلنج دیا تو اس کا تامل میں ترجمہ کر کے تامل ناڈو کے علاوہ سری لنکا میں بھی وسیع پیمانے پر اسے تقسیم کیا گیا۔ اُس وقت ایک احمدی نے مولوی رضوان ماسٹر کو بھی یہ کتاب دی۔ اُنہوں نے اسے پڑھنے کے بعد یہ اعلان کیا کہ مجھے مباہلہ کا یہ چیلنج منظور ہے اور میں اس کو قبول کرتا ہوں۔ انہوں نے کئی جگہ اس کا اقرار بھی کیا۔

اس چیلنج کے قبول کرنے کے بعد خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ انہوں نے اپنے آپ کو اہل السنت قرار دیتے ہوئے اہل قرآن سے اپنی برأت کا اظہار کیا اور اہل قرآن کے عقائد سے توبہ کی۔ اس سے ان کے پیروکار بہت ڈھیلے پڑ گئے اور ایک دن لاٹھیاں لے کر ان کے گھر پر حملہ آور ہوئے۔

اسی دوران ان کا HEART ATTAEK ہوا اور ہسپتال لے جاتے ہوئے راستہ میں ہی دم توڑ گئے۔ اس طرح وہ اپنے کیفر کردار کو پہنچ گئے۔

پس! مباہلہ کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے اُس گاؤں میں اس طرح ایک واضح نشان ظاہر فرمایا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ❊

مرکز قادیان میں خدام الاحمدیہ کی

پندرہ روزہ تربیتی کلاسز کا انعقاد

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکز قادیان میں شعبہ تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام پندرہ روزہ تربیتی کلاسز کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ الحمدللہ کہ کیرلہ کی صوبائی قیادت کی طرف سے اٹھارہ خدام و اطفال نے ماہ اپریل و مئی میں ان کلاسز میں حصہ لیا۔ اب بقیہ دیگر مجالس بھارت کے قائدین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنے اپنے وقت اور سہولت کے مطابق جب چاہیں اپنی مجالس سے زیادہ سے زیادہ خدام کو ان تربیتی کلاسز میں شرکت کی غرض سے پہلے دفتر مرکزیہ کو اطلاع تحریر کر دیں کہ فلاں تاریخ کو اتنے خدام مرکز پہنچ رہے ہیں۔ صوبائی قائد صاحبان سے بھی گزارش ہے کہ اس طرف خاص توجہ فرمائیں اور اپنے علاقہ کی مجالس کے خدام کو تربیتی کلاسز میں شرکت کے لئے ترغیب دلوائیں۔

مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

درخواست دعا: مکرمہ [illegible] النساء صاحبہ احمدی اعانت بدر میں [illegible] روپیہ ادا کر کے اپنے شوہر کی مکمل صحت و سلامتی کیلئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

(۲) مکرمہ بدر سفیر صاحبہ اعانت بدر میں /۲۵ روپیہ ادا کرتے ہوئے اپنے والد محترم کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ (ادارہ)

دنیا کے نامور نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی آمد
اور
احمدیہ مسلم مشن حیدرآباد میں خطاب

مورخہ ۱۶ر مئی دنیا کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب حیدرآباد برلا پلانیٹوریم کے ڈائریکٹر کی دعوت پر تشریف لائے۔ جہاں انہوں نے سائنس کے عنوان پر لیکچر دینا تھا۔ آپ کی ہندوستان میں آمد پر وزیر اعظم راجیو گاندھی سے ملاقات کے مناظر تمام ٹیلی ویژنوں میں دکھائے گئے۔ بعدہٗ علی گڑھ تشریف لے گئے۔ اور وہاں سے بذریعہ طیارہ حیدرآباد پہنچے جہاں ڈائریکٹر صاحب برلا پلانیٹوریم کے ہمراہ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج آندھرا پردیش نے آپ کا استقبال کیا اور گلپوشی کی۔ اور ہوائی جہاز کی عمارت سے باہر نکلنے پر تمام افراد جماعت احمدیہ نے آپ کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اپنے احمدی بھائیوں سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ آپ کا قیام حیدرآباد کے مشہور ہوٹل منجیرا میں تھا۔ جہاں سے دس بجے برلا پلانیٹوریم تشریف لے گئے۔ جہاں گورنر آندھرا پردیش موجود تھے اور مشہور و معروف سائنسدان موجود تھے۔ جنہوں نے آپ کو خوش آمدید کیا۔ اور گورنر آندھرا پردیش نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ سائنسدانوں کو ڈاکٹر عبدالسلام جیسی خدمت انسانیت کرنی چاہئے۔ بعدہٗ ڈاکٹر صاحب نے خطاب فرمایا۔ اس تقریر کے بعد آپ اڑھائی گھنٹے تک احمدیہ مسلم مشن حیدرآباد میں افراد جماعت میں موجود رہے۔ باوجود اس کے کہ آپ کو مختلف یونیورسٹیوں نے مدعو کیا تھا۔ لیکن آپ نے احمدیہ مشن ہاؤس میں افراد جماعت سے ملنے کو ترجیح دی۔ آپ کی صحت کافی کمزور تھی۔ اور ڈاکٹر سعید احمد صاحب انصاری نے خاص طور پر چیک کیا۔ اور ادویات مہیا کیں۔ مشن ہاؤس میں ایک مختصر سی تقریب منعقد کی گئی۔ تلاوت قرآن مجید محترم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج آندھرا پردیش نے افتتاحی اور تعارفی تقریر کرتے ہوئے آپ کے اوصاف کو بیان کیا۔ ازاں بعد محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ نے خدام کی طرف سے محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی گلپوشی کی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے ایک پُرمعارف اور مبسوط تقریر کی۔ اور مسلمانوں کو سائنس میں آگے آنے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے اپنی تقریر کے بعد اجتماعی دعا کروائی اور محترم موصوف شام کو خدام کے موٹر سائیکلوں کے جلوس میں بذریعہ کار ائیرپورٹ تشریف لے گئے۔ اور بذریعہ طیارہ بنگلہ دیش تشریف لے گئے۔ تمام آندھرا پردیش کے کثیر الاشاعت اخبار انگلش، تلگو، اردو نے آپ کے تعلق سے تفصیلی مضامین اور خبریں فوٹوز کے ساتھ شائع کیں۔ اور ٹیلی ویژن میں محترم ڈاکٹر صاحب کی شخصیت کو بار بار دکھایا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی کی عمر عطا کرے اور زیادہ سے زیادہ انسانیت کی بقاء کے لئے کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

واصف احمد انصاری
نائب قائد مجالس خدام الاحمدیہ
(آندھرا پردیش)

عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں قربانی کا انتظام

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر صاحب استطاعت مسلمان پر عیدالاضحیہ کی قربانی دینے کو ضروری قرار دیا ہے۔ اس ارشاد گرامی کے مطابق احباب جماعت مقامی طور پر قربانی دیتے ہیں اور بعض دوست یہ خواہش کرتے ہیں کہ ان کی طرف سے عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قادیان میں قربانی دینے کا انتظام کر دیا جائے تو امارت مقامی کی طرف سے ہر سال ایسا انتظام کر دیا جاتا ہے۔

بعض مخلصین جماعت نے اس سال قادیان میں ان کی طرف سے عیدالاضحیہ کے موقعہ پر قربانی کا انتظام کروائے جانے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے ایک جانور کی قیمت کا اندازہ دریافت کیا ہے سو ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قربانی کی شرائط کو پورا کرنے والے جانور کی اوسط قیمت ۶۰۰/- روپیہ ہے۔ بعض احباب کی خواہش ہوتی ہے کہ عید کے موقعہ پر اچھے جانور کی قربانی کی جائے تو اس امر کا خیال رہے کہ لازماً ایسے جانور کی قیمت بھی زیادہ ہو گی۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

منقولات

جماعت احمدیہ کا رشدی کے خلاف مظاہرہ نہیں

وفات پانے والوں کے لواحقین کی کفالت کا اعلان

حیدرآباد ۷ر اپریل (راست) مولانا حمید الدین شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن آندھرا پردیش کے بموجب امام جماعت احمدیہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اعلان کیا ہے کہ دنیا بھر میں مسلمان رشدی کے خلاف مظاہروں میں جان بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کی کفالت جماعت احمدیہ کرے گی۔ کیونکہ یہ معصوم ناموس رسول کے لئے اپنی جانیں قربان کر گئے۔ آپ نے سورۂ نساء کی آیت کے مطابق بتایا کہ جب اللہ تعالیٰ کی آیات کا تمسخر اڑایا جا رہا ہو تو حکم یہ ہے کہ ایسے لوگوں سے قطع تعلق کر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک کو متحد ہو کر ایک مشترکہ موقف اختیار کرنا چاہئے۔ مزید معلومات احمدیہ مسلم مشن افضل گنج حیدرآباد سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(روزنامہ سیاست مورخہ ۸ر اپریل ۱۹۸۹ء)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم ماسٹر حمید احمد سیفاسی مقیم ربوہ اچانک بیمار ہوئے اور ایک ہفتہ بعد حرکت قلب بند ہونے سے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ خاکسار کے والد صاحب محترم مورخہ ۲ر مئی ۱۹۸۹ء بوقت تین بجے صبح وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے پیچھے میری والدہ، میرے سمیت چار بھائی اور چار بہنیں چھوڑ گئے ہیں۔ مرحوم واقف زندگی تھے اور جماعت کے پرائمری سکول میں استاد تھے۔ سلسلہ سے بہت لگاؤ تھا۔ اپنے اچھے کردار اور حسن اخلاق کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے میں بہت مقبول تھے۔ "نماز مترجم" رسالہ کا اجراء کیا۔ جو بہت مقبول ہوا۔ بعد ازاں سادہ الفاظ اور یسرنا القرآن طرز پر پہلا پارہ تا ساتواں پارہ تک چھپوایا۔ مرحوم کی مغفرت اور اعلیٰ علیین میں بلند مقام پانے اور پسماندگان کے صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

ادریس احمد صدر جماعت احمدیہ مشن ہاؤس زمفر (جرمنی)

احباب کھاتہ جات دفتر اوّل تحریک جدید ۔ ایک وضاحت

دفتر اوّل کے متوفی حضرات میں سے ہر ایک کا کھاتہ زندہ رکھنے کے لئے مرکزی دفتر بھی جماعتوں سے اور دیگر ذرائع سے معلومات حاصل کر کے متعلقہ متوفی حضرات کے رشتہ داروں / ورثاء کو تحریک کر رہا ہے۔ لیکن حضور پُر نور نے ہر فرد جماعت کو تحریک فرمائی تھی کہ وہ خود بھی دفتر سے رابطہ پیدا کر کے پتہ کرے کہ اس کے ان بزرگوں کے کھاتے کی کیا پوزیشن ہے۔ جو کہ دفتر اوّل کے متوفی ہیں۔ اور پھر جو بند ہیں اُن کو جاری کروائیں۔

اِس سلسلہ میں ایک وضاحت ضروری ہے کہ اگر کسی بزرگ کا کوئی بچہ یا رشتہ دار کھاتہ جاری کروا دے یا اس نے کروایا ہو تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ دوسرے بچے یا رشتہ داروں کو اپنے بزرگ کی طرف سے ادائیگی کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ چاہیئے کہ ہر ایک عزیز اپنے بزرگ کے کھاتہ میں اپنی استطاعت کے مطابق ضرور ادائیگی کرے۔ ان سب کی رقوم مل کر اس بزرگ کے کھاتہ میں درج ہو کر زیادہ ثواب کا موجب ہوگا۔

لہٰذا ہر فرد جماعت (بالخصوص پیدائشی احمدی) سے درخواست ہے کہ اپنے بزرگوں کے حسب ذیل کوائف سے دفتر کو اطلاع دے کر کھاتہ کی پوزیشن معلوم کریں اور ان کی طرف سے جلد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

(۱)۔ دفتر اوّل کے متوفی کا نام (۲)۔ ولدیت۔
(۳)۔ سنہ ۱۹۵۳ء میں وہ کس جماعت میں تھے اور اس کے بعد کس کس جماعت میں کب کب تک رہے۔ (۴)۔ کیا زندہ ہیں یا وفات ہو چکے ہیں۔ (۵)۔ اگر زندہ ہیں تو موجودہ پتہ۔
(۶)۔ فوت کس سن میں ہوئے اور اُس وقت کس جماعت میں تھے۔ (۷)۔ آپ کا اپنا پتہ۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

مرحوم مجاہدین تحریک جدید کے نام ہمیشہ زندہ رہے

ہمارے محبوب امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے وفات یافتہ مجاہدین کے کھاتوں کے احیاء کے ضمن میں جو ہدایات فرمائی ہیں ان میں سے ایک اہم ہدایت یہ ہے کہ جماعتوں میں معمر دوستوں پر مشتمل کمیٹیاں بنائی جائیں جو کرید کر وفات یافتہ مجاہدین کے وارثوں کے پتہ جات معلوم کریں۔

لہٰذا تمام صدر صاحبان و سیکرٹریان مال و تحریک جدید کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس ہدایت پر عمل کریں اور مرحوم مجاہدین تحریک جدید کے ورثاء کے پتہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع کریں تاکہ ہم اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی اس مبارک تحریک کو جلد از جلد تکمیل تک پہنچائیں۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

درخواستِ دُعا:۔ محترمہ زینب بیگم صاحبہ کشمیر سے اپنے بیٹے منیر احمد کے گردے میں پتھری ہے اور مریم بیگم صاحبہ بھی علیل ہیں ان کی شفایابی اور اپنے رشتہ دار غلام نبی صاحب سونپور کی وفات پر دُعاء مغفرت کیلئے درخواستِ دُعا کرتی ہیں۔ (ادارہ)

نمایاں کامیابی

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے برادر اصغر عزیز مکرم منصور احمد صاحب طارق کو M.PHIL (کیمسٹری) میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائی ہے۔ عزیز منصور احمد نے ۸۰ فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ عزیز موصوف اب P.HD. کا تھیسس لکھ رہے ہیں اس میں نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت دُعا کریں۔ خاکسار نے اعانت بدر میں مبلغ ۱۰/ روپے ادا کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

خاکسار منظفر احمد طارق ابن مکرم بشیر احمد صاحب گنگبالیاں درویش

تروپتی میں مفت ہومیو کالج

خاکسار نے تروپتی (آندھرا پردیش) میں ایک مفت ہومیو کالج ہسپتال کھولا ہے۔ جس کا نام NASIR FREE HOMEO HOSPITAL ہے۔ احباب کرام سے اس ہسپتال کی کامیابی کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ ڈاکٹر محبوب احمد

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان ۱۹۸۹ء

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بارہویں اور مجلس اطفال الاحمدیہ کے گیارہویں سالانہ اجتماع کی منظوری عنایت فرما دی ہے۔ چنانچہ یہ اجتماع مورخہ ۱۳، ۱۴، ۱۵؍ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو منعقد ہوگا۔

تمام خدام و اطفال سے درخواست ہے کہ وہ جوبلی سال کے اس سالانہ اجتماع میں کثیر تعداد میں شامل ہوں۔ اجتماع کی کامیابی کے لئے دُعائیں بھی کرتے رہیں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سالانہ اجتماع اور انتخاب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۹ء

امسال مرکزی سالانہ اجتماع قادیان دارالامان میں مورخہ ۱۳، ۱۴، ۱۵؍ اکتوبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ اسی طرح اس موقعہ پر آئندہ دو سالوں یعنی نومبر ۱۹۸۹ء تا اکتوبر ۱۹۹۱ء کی میعاد کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتخاب بھی عمل میں آئے گا۔

قائدین مجالس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نمائندگان کو قواعد انتخاب مندرجہ از دستور اساسی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آگاہ کر کے بھجوائیں۔ چونکہ یہ جوبلی سال کا اجتماع ہے لہٰذا زیادہ سے زیادہ خدام و اطفال کو اس بابرکت اجتماع میں شمولیت اختیار کرنے کی تحریک فرمائیں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قسط اوّل

پاکستان کے مظلوم احمدیوں کے تأثرات

پاکستان کے درندہ نما انسان کس طور سے ظالمانہ حملے احمدیوں پر کر رہے ہیں اور اُسوۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کرتے ہوئے محض اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کس بشاشت قلبی سے احمدی قربانیاں دے رہے ہیں یہ مضمون قسط وار پیش کیا جا رہا ہے جو مظلومین کے تأثرات پر مشتمل ہے۔ (ایڈیٹر)

مکرم محمد جمیل فیضی صاحب اپنے خط محررہ ۸۹-۴-۱۵ میں اپنے بہنوئی مکرم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب (ڈینٹسٹ) آف ننکانہ صاحب کے بارہ میں لکھتے ہیں کہ وہ

"وہ ننکانہ صاحب کی احمدیہ بیت الذکر کا دفاع کرتے ہوئے شدید زخمی ہوئے۔ خاکسار اُن سے ملنے کے لئے شیخوپورہ ہسپتال گیا۔ خاکسار نے اُن سے تمام واقعات معلوم کئے۔ انہوں نے بتایا کہ ۸۹-۴-۱۱ بروز منگل احمدیہ بیت الذکر کا ایک مینار گرا دیا اور مینار گرانے والوں نے کہا کہ وہ کل پھر آئیں گے۔ خاکسار کے بہنوئی جن کی عمر تقریباً ۵۰ سال کے قریب ہے نے بیت الذکر کی حفاظت کا عہد کیا اور ۸۹-۴-۱۲ بروز بدھ نماز فجر کے وقت سے بیت الذکر میں رہے۔ انتظامیہ اور پولیس نے ان سے کہا کہ آپ بیت الذکر سے نکل جائیں۔ کوئی فکر والی بات نہیں ان کے بار بار اصرار کے باوجود ڈاکٹر عبد الغفور صاحب ڈینٹسٹ بیت الذکر میں ہی ٹھہرے رہے۔ جلوس نے آتے ہی توڑ پھوڑ شروع کر دی۔ خاکسار کے بہنوئی اکیلے ڈٹے رہے۔ اسی اثناء میں ہنگامہ آرائی کرنے والوں نے بیت الذکر کے ایک کمرے کی چھت گرا دی۔ اس کا ملبہ ان پر آ گرا۔ انہیں بے ہوشی کی حالت میں پولیس چوکی لے گئے وہاں سے پھر اُن کو علاج کے لئے شیخوپورہ لے جایا گیا۔ ان کا مکان جلا کر مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ خاکسار کے بڑے بہنوئی ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے مکان کا سامان گھر سے باہر نکال کر جلا دیا گیا۔ خاکسار نے اپنے بہنوئی ڈاکٹر عبد الغفور صاحب کے چہرے پر مایوسی کی بجائے بشاشت دیکھی اور بار بار وہ یہی کہتے کہ انہوں نے بیت الذکر کی حفاظت کرتے ہوئے زخمی ہو کر سب کچھ پا لیا۔ ایک بات خاکسار لکھنی بھول گیا۔ وہ یہ ہے کہ خاکسار کے بہنوئی کے داماد سلطان احمد صاحب انہیں بچانے کے لئے آگے بڑھے ان کے سر پر اینٹیں مار مار کر انہیں بھی سخت زخمی کیا۔ اب یہ دونوں شیخوپورہ میں زیر علاج ہیں۔"

اقتباس از خط مکرم محمد جمیل صاحب فیضی
مکان نمبر ۱۳۴- تھورہ کوٹھی- گلبرگ II لاہور-۱۱- (پاکستان)

(۲) :- چار سالہ احمدی بچی عزیزہ - قرۃ العین عینی- جو کہ ننکانہ صاحب میں رہتی ہے نے اپنی انٹی (ANTI) مکرمہ طاہرہ صاحبہ سے ایک خط لکھوا کر حضرت امام جماعت احمدیہ عالمگیر کو لندن بھجوایا۔ وہ اس میں لکھواتی ہیں کہ

"وہ ۱۲ اپریل کو صبح ۱۱ بجے ربوہ سے ننکانہ پہنچے تو کیا دیکھا کہ ہمارے گھر کو اور سامان کو آگ لگی ہوئی تھی۔ امی جان ڈر گئیں کہ یہ کیا ہوا ہے۔ کسی آدمی سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ قادیانیوں کے مکانات گھر اور سامان جلا دیا گیا ہے۔

پیارے آبا حضور! انہوں نے (جلوس والوں نے) میرے کھلونے سائیکل تختی وغیرہ سب کچھ جلا دیا ہے لیکن میں بالکل نہیں روئی کیونکہ اللہ نے ہمیں اَور بہت زیادہ کر کے دینا ہے۔ کوٹھی کار اور بڑی سی گڑیا، سائیکل دینی ہے اور کھلونے بھی۔ امی جان کہتی ہیں کہ جو خدا کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے خدا اُس کو بہت زیادہ دیتا ہے۔"

اقتباس از خط عزیزہ قرۃ العین عینی بنت مکرم محمد ایوب قمر صاحب
C/O ڈاکٹر شاہ محمد خان صاحب مرحوم محلہ مالجی ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

اعلان برائے تحریکات

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خلافت پر متمکن ہونے کے بعد بعض للّٰہی تحریکات کے آغاز کا اعلان فرمایا اور اس میں احباب جماعت کو حسب توفیق حصہ لینے کے لئے تحریک فرمائی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہندوستان کے طول و عرض میں بسنے والے احمدی افراد نے حسب توفیق ان تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی کوشش کی ہے۔ لیکن نظارت ہذا کے ایک جائزہ کے مطابق یہ امر باعث تشویش ہے کہ حضور پُر نور کی ان تحریکات میں تمام مرد و زن نے حصہ نہیں لیا ہے۔ جبکہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنا ہر احمدی مرد و عورت و بچہ پر فرض ہے لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ تمام افراد جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان تحریکات پر حسب توفیق اپنا وعدہ و ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں۔ نیز جملہ صدر صاحبان سیکرٹریان مال کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کا جائزہ لے کر نظارت ہذا کو رپورٹ کریں کہ کوئی فرد جماعت ان تحریکات میں شامل ہونے سے رہ تو نہ گیا ہو۔

تحریک بیت الحمد - کے تعلق سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۷ء کو مسجد فضل لندن میں احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے:-
"وہ بیت الحمد میں ہماری کوشش ہے کہ ایک سو مکان غرباء کو یا ایسے دین کی خدمت کرنے والوں کو جن کو توفیق نہیں ہے۔ اپنے مکان بنانے کی اُن کو مکمل مکان بنا کر پیش کریں۔" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ تحریک بیت الحمد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

تحریک دفاع اسلام :- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۷ء کو ہندوستان میں شدھی کی تحریک کے مقابلہ میں دفاع اسلام جیسی بابرکت مالی قربانی کی تحریک کا اجراء فرمایا۔ اور تمام دُنیا کے احمدی احباب کو اس عظیم الشان جہاد میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی ہے۔

کمپیوٹر ٹائپ رائٹر :- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کی روز افزوں اشاعتی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ۱۲ جولائی ۱۹۸۵ء کے خطبہ جمعہ میں ایک جدید کمپیوٹر اُنر ٹائپ رائٹر مشین خرید کئے جانے کی غرض سے تحریک کی۔ اور اس مشین کی ضرورت و اہمیت ان الفاظ میں بیان فرمائی :-
"وہ اس مشین سے اُردو فوری نستعلیق خط اور بعض دیگر اہم زبانیں COMPOSE کی جا سکیں گی اس سے سلسلہ کی کتب اور لٹریچر کی اشاعت کا کام زیادہ سُرعت اور سہولت سے انجام دینا ممکن ہو جائیگا۔ نیز فرمایا یہ تحریک عام ہے۔ اور جماعت کا ہر فرد اپنی ہمت اور توفیق کے مطابق حصہ لے سکتا ہے۔"

تحریک سیدنا بلال فنڈ :- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۶ مارچ ۱۹۸۶ء کے خطبہ جمعہ میں سیدنا بلال فنڈ کے نام سے ایک بابرکت مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ نیز فرمایا۔ "وہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اعزاز سمجھے گا اس بات کو کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں تو ایک بہت معمولی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔"

تحریک توسیع مکان بھارت فنڈ :- سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۸ مارچ ۱۹۸۶ء بمقام مسجد فضل لندن میں احباب جماعت بھارت کو اس فنڈ میں حصہ لینے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ۔ "وہ ہندوستان کی ضرورتوں اور فوری ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے جماعت کو کم از کم چالیس لاکھ روپے اکٹھا کرنا ہے۔" حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ بابرکت تحریک تمام جماعت ہائے احمدیہ بھارت کو بھجوائی جا چکی ہے۔ اُمید ہے کہ عہدیداران جماعت فوری طور پر اس بابرکت تحریک میں حصہ لے کر نظارت کو اطلاع دیں گے۔ ناظر بیت المال آمد قادیان

اخبار قادیان

قادیان ۱۸ احسان (جون) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ ہنوز جشن تشکر کے پروگراموں میں شرکت کے لئے بھارت کی جماعتوں کے دورہ پر ہیں ۔ دورہ کی نمایاں کامیابی اور بخیریت مراجعت کے لئے درخواست دعا ہے

مقامی طور پر محترم ملک صلاح الدین صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع درویشان کرام و جملہ احباب جماعت بفضلہ تعالیٰ بخیر و عافیت ہیں ۔ الحمد للہ

خصوصی اعزاز اور درخواست دعا

میرے بیٹے پروفیسر ڈاکٹر حمید احمد نسیم کو محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے کالج آف انجینئرنگ یونیورسٹی آف آرکنساس (یو۔ ایس۔ اے) کی طرف سے ۱۹۸۹ء کا آؤٹ سٹینڈنگ ریسیرچ ایوارڈ عنایت کیا گیا ہے ۔ اس ایوارڈ کے ساتھ ایک ہزار ڈالر کا انعام بھی عطا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس انعام کو جو سال جشن تشکر میں عطا کیا گیا ہے ۔ مزید کامیابیوں اور ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین ۔

اس سے قبل بھی میرے اس بیٹے کو آرکنساس اکیڈمی آف الیکٹریکل انجینئرنگ کی طرف سے ۱۹۸۸ء کا آؤٹ سٹینڈنگ فیکلٹی ایوارڈ ۔ (1988 OUTSTANDING FACULTY AWARD) عنایت کیا گیا تھا ۔ جس کے ساتھ بھی ایک ہزار ڈالر کا انعام تھا تمام احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اعلیٰ دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے اور ان کی اولاد کو بھی نیک اور صالح اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والی بنائے ۔ آمین ۔ اس خوشی میں میری طرف سے -/۱۰۰ روپیہ اعانت بدر میں ارسال ہے ۔

(یو خدیجہ نسیم اہلیہ محمد احمد صاحب نسیم درویش مرحوم)

درخواستہائے دعا

٭ خاکسار کا ۲۹/۴ کو پیٹ کا آپریشن ہوا تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا ۔ الحمد للہ ۔ خاکسار تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اپنی خاص دعاؤں میں مجھے یاد رکھا ۔ خاص طور پر اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کا ۔ نیز حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کا جنہوں نے خود بھی بہت دعائیں کیں ۔ اور وقتاً فوقتاً احباب قادیان کی خدمت میں بھی دعاؤں کی تحریک کرتے رہے ۔ خاکسار تاحال زیر علاج ہے ۔ احباب جماعت جملہ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(خاکسار منور احمد مبشر تبلیغ سلسلہ احمدیہ قادیان)

٭ مکرم خلیل الدین خان صاحب لکھتے ہیں کہ میں بہت سی مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلاء ہوں جملہ پریشانیوں سے نجات پانے کے لئے درخواست دعا ہے

دعائے مغفرت

مکرم کرامت صاحب احمدی لکھنے سے اعانت بدر میں -/۳۰ تیس روپے ادا کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کے صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے

نادر و نایاب تصاویر

مقامات مقدسہ قادیان اور صد سالہ جشن تشکر کی نادر و نایاب تصاویر رعایتی قیمت پر ہم سے حاصل کریں ۔

JUBILEE ARTS STUDIO
SPECIALIST IN VIDEO FILMING AND PHOTO GRAPHI
NEAR POST OFFICE QADIAN

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا ۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش : عبد الرحیم و عبد الرؤف ، مالکان حمید ساری مارٹ ۔ صالح پور ۔ کٹک (اڑیسہ)

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

الیس اللہ بکاف عبدہ

پیشکردہ :- بانی پولیمرز کلکتہ ۔ ۴۶

ٹیلیفون نمبرز ۵۲۰۶ ۔ ۵۱۳۷ ۔ ۴۰۲۸ ۔ ۴۳

درخواست دعا

مکرم رانا سعید احمد خالد صاحب مغربی جرمنی سے اپنے لئے اپنی اہلیہ اور اپنے بیٹے رانا عادل شہزاد (جو تحریک وقفِ نو میں وقف ہے) اور اپنے تمام بہن بھائیوں اور والدہ محترمہ کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

أفضل الذكر لا إله إلا الله
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

منجانب: ماڈرن شوکمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۳

MODERN SHOE CO
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH- 275475
RESI-273903
CALCUTTA-700073

الدین النصیحۃ
ترجمہ: دین کا خلاصہ خیر خواہی ہے

A Z
MOHAMMED.RAHMAT. PHONE C/O 896008
SPECIALIST IN ALL KINDS OF TWO WHEELER MOTOR VEHICLES
45 - BRANDUMALI COMPOUND
DR. BHADKAMKAR BOMBAY - PH- 400008

الخیر کلہ فی القرآن
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA PHONE:- 279203
CARD BOARD BOX. MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072

السلام علیکم
اسلام لاؤ ہر خرابی - برائی اور نقصان سے محفوظ ہو جاؤ گے
محتاج دعا: یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

قائم ہو پھر سے حکم محمد جہاں میں ؛ ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خدا کرے

رائچوری الیکٹریکلس (الیکٹرک کنٹریکٹر)

RAICHURI ELECTRICALS & ELECTRIC CONTRACTORE
TARUN BHARAT COOP HOUSE SOCT
PLOT NO 6 GROUND FLOORE OLD CHAKALA
OPP CIGARETTE HOUSE ANDHERI (EAST)
PH- OFFICE - 6348179
RESI - 6289389
BOMBAY 400099

أطع أباك
اپنے باپ کی اطاعت کر
(حدیث نبوی)

SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS
DEALERS IN TIMBER TEAK POLES SIZES
FIRE WOOD, MANUFACTURERS OF WOODEN
FURNITURE ELECTRICAL ACCESSORIES ETC
PO- VANIYAMBALAM
(KERALA)

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز

الرحیم جیولرز

پروپرائٹر: سید شوکت علی اینڈ سنز

پتہ
نورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری مارکیٹ ناظم آباد کراچی فون ۴۲۹۴۴۳۴

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)

آٹو ونگس

AUTOWINGS
15, SANT HOME HIGH ROAD
MADRAS-600004
PHONE NO 76360
74350

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ إِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے
جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیشکردہ :- کرسٹن احمد اکوم احمد اینڈ برادرس ، سٹاکسٹ جیولن ڈریسر - مدینہ میدان روڈ - بھدرک - ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)
پروپرائیٹر :- شیخ محمد یونس احمدی - فون نمبر : 294

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو - ٹی وی اوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

"ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے" (کشتی نوح)

پیشکش :- **ROYAL AGENCY**

PRINTERS. BOOK. SELLERS & EDUCATIONAL SUPPLIERS
CANNANORE -670001- PH -4498 (KERALA)
HEAD OFFICE :- PO PAYANGADI - 670303 - PH - 12

"پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

(پیشکش)

SAIRA TRADERS

WHOLESALE DEALER IN HAWAI & PVC CHAPPALS
SHOE MARKET NAYA PUL HYDERABAD 500002
PHONE - 522860

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" ملفوظات جلد ہشتم ص۲۱

الائیڈ گلو پروڈکٹس

بہترین قسم کا گلو تیار کرنے والے — فون ۸۴۲۹۱۶

پتہ :- نمبر ۱۰-۴/۱۲۲ عقب کاچیگوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد نمبر ۲۷ (آندھرا پردیش)

AUTHORISED JEEP JOBBERS PARTS

AUTHORISED DISTRIBUTORS
HM
AMBASSADOR - TREKKER
BEDFORD - CONTESSA

AUTHORISED DEALERS
PERKINS P3 P4 P6 P6/354

آٹو ٹریڈرز

ہر قسم کی گاڑیوں ، پٹرول و ڈیزل : کار ، ٹرک ، بس ، جیپ اور ماروتی کے - تار کا پتہ "AUTOCENTRE"
اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
ٹیلیفون نمبر :- 28-5222 / 28-1652

AUTOTRADERS 16 MANGOELANE CALCUTTA - 700001
۱۶ مینگولین کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے! (کشتی نوح)

MIR ®

CALCUTTA - 15

پیش کرتے ہیں :-
آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربڑ ہوائی چپل نیز ربڑ ، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!